Title — SRI MAD AUMAANPAT DIGBIJAY.

Creator — Munshi Lalji Sb. Kakorevi

Publisher — Matba Naami Munshi Nawal Kishore (Lucknow).

Date — 1873.

Pages — 46.

Subjects —

سری بد

اومان پت دوبے گیجی

جسکو

منشی لال جی صاحب کاکوروی نے تصنیف فرمایا

اسمین مصنف نے سبہاراج اومان پت تیواری جی

اودہ پوری کے دوبے گیجی چیر مختصر مختصر حالات ہین

بیان کیے ہین — اور واسطے فائدہ عام کے

مطبع نامی منشی نولکشور مین بمقام لکھنو طبع ہوئی

سنہ ۱۸۶۳ع

دوہا بندنا سری گنیش جی

سدہ سدن گج بدن یک ردن مدن ہر پوت

سدہ کے گھر گج موکھہ ایک دانت والے مہادیو جی کے پوتر

दोहा सिद्धि सदन गज बदन यक रदन मदन हर पूत

کدن بدن بسمے کھدن کرہو کام بج بوت

کشٹ کا موکھہ اور اہنکار توڑنے والے ہمارا کاریج پوڑا کرو

कदन बदन बिस्मय खदन करहु काम मज बूत १

سورٹھا بندنا سری رگھوناتھہ جی کی

اوماں کسم سم گات بال دگمبر سکھہ کرن

السی کے پھول کے موافق رنگ ہے بہت چھوٹے ننگے سکھہ کرنیوالے

सोरठ उमा कुसुम सम गात बाल दिगंबर सुख करन

بست بدن ددہ بہاث سو سیر رام منگل کرہو

جنکے منہ میں دہی بہات لگا ہے اونکو سمرن کرکے اے لکھنے والے اپنا کے منگل کر

लसत बदन दधि भात सुमिरि राम मंगल करहु १

چھند چوپلا سری مہاراج پنڈت اوماں پت
تیواری اودہ پوری کی استہان کرنیوالی کی بندنا

رام چندر گور متر سبہا سد سری مداوماں پت دہیر

رام جی کے گورو اور متر اور سبہا کے بیٹھنے والے سری مداوماں پت دہیر جو ہین

राम चंद्र गुरु मित्र सभा सद श्रीमदुमापति धीर

چرن کمل بندن کرون کب کووِد کل ہیر

اونکے چرن کملون کا بندنا کرتا ہون کیسے ہین کب لوگون

پنڈتون کے کل کے ہیرا یعنے بہوکھن کرنے والے

चरण कमल बंदन करौं कवि कोविद कुल हीर ३

دوہا نام پوستک وَ نام مولف

سری مداوماں پت دگیجے گرنتھ رچیو سکھ راس

श्रीमदुमापति दिग्विजय ग्रन्थ रच्यो सुख रासि

نج لگ منشی لال جی کاکوری پور باس

निज लखि मुन्शी लाल जी काकोरी पुर बासि ४

سمپورن ہوئے پوستک کا سمت

تیس اوپر انیس سے ۱۹۰۰ سمت منگل بار

तीस ऊपर उन्नीस शत संवत मंगल बार

چیت سودی گنپتراج تتھ رچیو گرنتھ سکھ سار
گنیش ۴ سمہ ۱۳

चैत सुदी गण राज तिथि ४ ग्रन्थ रच्यो सुख सार ५

بعد نمسکار چرن کمل سری گنیش جی و رگھوناتھ جی تیواری جی کی کچھ دیگیجے چرتر سری تیواری جی موصوف کا کمترین بمقدار لائقی لکھتا ہے دیکھنے والون سے امیدوار کہ میری سہو خطا

نظر نہ فرماوین اسمین مختصر سے مختصر حال جو سمجھین
آیا مین نے لکھا ہے اور ستائیس فصلین اسکی شرح ذیل مین
پہلی فصل آغاز احوال یعنے جس سبب سے
اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا —
دوسری فصل سری مہاراج کے جنم استھان کا بیان
تیسری فصل سری مہاراج کے پتا پتامہ کا نام اور جنم کنڈلی
چوتھی فصل سری مہاراج کا ودیا ارنبھ اور سری کاشی مین
پہونچنا مع شاستر ارتھ کاشی جی و سیوا سری امرت او
پانچوین فصل چترکوٹ مین شاستر ارتھ ہونا
چھٹوین فصل گوالیار مین شاستر ارتھ ہونا
ساتوین فصل نیپال مین شاستر ارتھ ہونا
آٹھوین فصل لکھنؤ مین آنا
نوین فصل ریوان مین شاستر ارتھ ہونا
دسوین فصل برھماورت گھاٹ پر مہاراجہ باجی راؤ
کی سبھا مین شاستر ارتھ ہونا
گیارہوین فصل سری اجودھیا جی مین مہاراجہ درشن سنگھ
کی سبھا مین پہنچنا
بارہوین فصل ہردوار جی مین شاستر ارتھ ہونا
تیرہوین فصل جے پور مین شاستر ارتھ ہونا
چودہوین فصل سری پرمہنس مہاپنڈت کی معرفت
سے سری اجودھیا جی مین اچل باس کرنا اور

اوبان پت دیکھیے

پہلی فصل

آغاز احوال یعنی جس ہیئت سے اس جگ مین سری مہاراج کا اوتار ہوا

جب سے دواپر جگ کے انت مین سری کرشن چندر اور دہرم پوتر مہاراجہ
جودہشٹر جی نے سورگ دہام لیا اور جگ کلجگ سنسار مین آیا تب سے اوتم
دہرم کرم جگ کے پربھاو سے لوپت ہوے اور وید پاٹھ دہرم شاستر بیدانت
نیایی میمانسا بیاکرن اور سب بدیاؤن کا پڑہنا چھوٹ گیا دہرم رہت مارگ جاری
ہوگئے اور جگت پوج پیرون کا نرادر اور سنسار مین بھرشٹ آچار سے کلیس
ہونے لگا پہلے سری شیو جی کے اوتار شنکر اچارج جی اور دیگر دیوتاؤن نے
اوتار لیکر نوارن اسکا کیا اور اوسکے بعد سمت ۱۵۰۱ سے سری مہاراج کے
ہاتھہ سے ہوتا ہے جسکا ذکر آگے ہے ۔

دوسری فصل

اوس استھان فیض نشان کا بیان جسمین سری مہاراج کا جنم استھان

سری اجودہیا جی سے ساٹھہ ۶۰ کوس پورب طرف ضلع گورکھپور سرکار اودہ
مین سری سرجو کے کنارہ پنڈی پور نگری مدت ہاے دراز سے آباد ہے
جسکا پتہ پراچین اچارج کوس کار پرسوتم کپ میدنی کوس لکھتی ہین ۔
پنڈی نگر کو کہتے ہین اور لوکی کو کہتے ہین اجہر چہوارہ کو کہتے ہین ۔ اوسمین
ہر طرح کی رچنا ان بچتر ہے مہاتما کلین پاتر پانت والے سرجو پاری برہمن
رہتے اور کایست چہتری بیس سودر محلہ محلہ ٹکے ہر جگہہ دہرم کرم کا جب
اوچیت پرچار ہوتا ہے اور سب لوگ سنساری دکھہ سے رہت اچھے روزگار
نوکری اور بیوپار مین ہین اس وجہ سے کہ اوس سرزمین مین راج چہتری
اوتم بنس مہاراجہ بہیم مل کی ہے جنکے جانشین سری مہاراجہ [illegible]

اوہان پت دیکھیے

مجھولی خاص کی راج گدی پر ہین انکی ہن کیرت راج نیت سنسار مین ظاہر ہے امیر غریب رئیس فقیر سب لوگ جانتے ہین اسواسطے تفصیل ضرور نہین ہے

تیسری فصل

سری مہاراج کے کل مین پتا پتامہہ کا نام اور جنم کنڈلی

سری مہاراج کے پتا کا نام پنڈت شنکرپت اور پتامہہ کا نام پنڈت [illegible]पति
سدانند پت اور پرپتامہہ کا نام پنڈت تربہون پت ہے اور مہاراج کے
त्रिभुवनपति सदानन्दपति
دو بھائی ہین بڑے پنڈت لال پت دوسرے پنڈت بدیاپت انکی
[illegible]पति लालपति
پانڈت دہرم بچار گیان مین کیا ذکر کیا جاے سنسار کے ویکار کے
ہیت ایسے مہاتما ہوتے ہین جنکی بدولت اگیان مانکھ جتین ہوکر پرم گت
پاتے ہین ـ اور سمت ۱۸۹۵ یعنی سمبات ۱۹ برس کلجگ بیتے مہینہ کنوار
بدی نومی بودہ دن اور انچہتر تیسرے چرن برچہیک لگن مین سنسار کے
ہت کاری جگت کے ایشر دہرم کے پالن کرتا رگہوناتھ جی کے گورو
سری لچھمی اوتار پنڈت اوماں پت جی صاحب تیواری نے اوتار لیا

جسمین مہورت کا چکر یہہ ہے

۱۰ مکر کے گیہت	۹ دہن کی برہسپت	۷ تولا کے سوکر
۱۱ کمبہہ +	۸ برچہیک کے منگل	۶ کنیان کی سورج
۱۲ مین +	۲ برکہہ کے سنیچر	۵ سنگہہ کے بودہ
۱ میکھہ +	۳ متہن کے چندرمان	۴ کرک کے راہو

اسمین ایکطرف ایکاولی مین گرہ سوتے ہین اور ایکطرف نوگرہ سنمت قایم ہین اور کنڈلی کی سر دبھاگ خالی تین تولا کے سوکر اور برچہیک کی منگل اور دہن کی برہسپت اور بودہ کیندر مین ہین ایسا اوتم جوگ کسی کونڈلی مین نہین ہے اور کسطرح ہو دیوتاؤن کا بھاگ مانکھون کے بھاگ سے سدا ان

بڑا ہوا آیا ہے پنڈت جی نے پنڈت جگت پوج مہاتما کو بولا کر جات کرم اوہاں بہت دیکہے
کرائے اور جاچک نرتک لوگون کو دان دچھنا جتھا اوچت دیکر بڑا اوتساہ
کیا اوس خرچ اخراجات کو کیا لکہنا ـــ

چوتھی فصل

بدیا ارنبھ اور سری کاشی جی مین پہونچکر بدیا پڑہنا و شاستر ارنبھ کاشی جی و سبھا امرت
سری مہاراج کو نو برس بال کہڑا مین گذرے دسوین برس پنڈت جی نے
سوبھہ ساعت دیکھکر بدیا کا ارنبھ کرایا تھوڑے دنمین سب بدیاؤن کا ادہکا
ہو گیا جو پڑہا تہا اوس سے اچھی طرح سبلے بڑے مطلب کو پہونچنے لگے پنڈت
لوگ دیس کے آتے تھے اور اس کومل اوستھا مین بودہ کی گمبھیرتا دیکھکر
اسچرج مانتے تھے پڑہانا کس سے کیا ہوتا تب اپنی اچھا سے جنم استہان کا
باس چھوڑکر سری کاشی جی مین پہونچے اور سری گنگا جی کا اشنان کر بشوناتھ جی
کا درشن کیا اور کرن گھنٹا محلہ نرسول پتی کے مٹھ مین مقام فرمایا اوسوقت
سری کاشی جی مین تین بھٹ بہت نامور تھے سری کرشن رام ستبین بیاکرن کی ادہکاری
سری ڈہونڈ بھٹ میمانسا کی ادہیاپک سری بھیرون مصر نیائے کی ادہیاپک
ان تینون صاحبون سے ملاقات ہوئی ہر ایک نے بودہ کی اونمتا دیکھ اپنے
پرانون سے ادہک پریہ مانا اور بیاکرن میمانسا نیائے تینو شاستر کا پڑہنا
شروع ہوا جو پاٹ پڑہتے تھے اوسکے آگے پرشن ہوتا تہا اور جو دیکھتے تھے
اوسکا ارتھ کر دیتے اسکا ذکر جا بجا پنڈت لوگون میں ہوا بدیارتھی آنے لگے بڑے بڑے
پنڈت لوگون نے صلاح لینا شروع کی یہانتک کہ جس استہان مین کسی چیز کی
شنکا ہوتی بدون اونکے سمادہان صفائی نہوتی تمام دن رات مین ایسی مہلت
نہ ملتی تہی کہ دونو وقت پرشاد پانے یا پانیکی صورت ہو بیٹھنے پڑہانے والے

اونان پت دیگیے

تھون مین صرف ایک مرتبہ روٹی ترکاری پانیکا نیم رہا اوران ادھیاے مین جب سادو کا سں ملتا تو دال روٹی بنتی اور دیو درشن ست سنگ کیا جاتا اور جو ایکادشی آدک برت ہین انمین جو پھل اہار او چیت ہے کیا جاتا اور دان دینا اور اپاردان دینا قدیمی عادت ہے جو کچھہ پاس ہوتا دوسرے کو دیدیتے کہا نہین جب تک سیکڑون بدیارتھی پرشاد نہ پاوین اپنا بھوجن نہو جیسا ہوتا ویسا ہوتا درتر قی اب تک ہے جب کبھی رات کو مٹھائی یا میوہ یا چیز ین کی اچھا ہوتی اونہین بھی وہی بندوبست ہیگی پاپکا ہوتا تب اپنا بھوگ لگتا اور شام کو سندھیا کے بعد اچھے اچھے گانے بجانیوالی بھجکیر سنگیت شاسترکا پرچار کرتے ڈیڑہ پہر یا دو پہر رات تک اسکا چرچا رہتا اونکا بھی ست کار جیتھا او چیت ہوتا تھا ایک مرتبہ سری مہاراج شنکر نیت مہاراج کی تپا سری کاشی جی مین دیکھنے کو گئے جیسے سری کاشی جی مین پاؤن رکھا پوچھا یہان کوئی تیواری ہیدیا تھی ہین ہانکے پاشند سے چھوٹے لڑکے نے جواب دیا کہ مہاراج آپ کیسے پوچھتے ہو اس سری کاشی ہین اور تمام دیس مین کون ایسا ہے جو تیواری جی کو نہین جانتا اسیطرح ہر جگہہ سنتے سنتے سری مہاراج کے پاس آئے جیتھا او چیت کشل پرشن کرکہا یو تمہارا جنم دہن ہے اس کاشی پوری مین تم کو سب جانتے ہین سیکڑون ہزارون پنڈت کاشی باس کرتے ہین اور مین بھی بہت دن کاشی مین رہا مگر کسینے نہ جانا کہ کون ہو اور کسیکو کوئی نہین جانتا یہ او بہت کام تمہارے ہی واسطے ہاور چند دن کاشی جی مین ٹھہر کر تپت تپا او تساہ ہر کچھہ سہت دیکھکر اپنے استھان مین آگئے۔

ایک مرتبہ سری کرشن رام جیس کے پاس ایک اچارج مہاراشٹ بڑے دہوم دہام سے شاستر ارتھہ کے ہیت آئے اور پرشن اوتر شروع کیا سیس جی اپنے وقت مین بیاکرن سروں مین مشہور تھے لیکن اچارج سے دبنے لگے اور جیتھا او چت اپر دیکے اتنے مین سری مہاراج سے ضبط نہو سکا سیس جی سے کچھہ بہ

اوہان بہت دیگیجے

بولنے لگے استطرف کی کوٹ تو اول مشہور ہے بچارہ اچارج نغریب مونڈے گئے اور دیر کے
بعد جب کچھ کہنے کا ساوکاس اچارج نے اپنا مین نہ پایا کہا مینے سنا تھا کہ سری
کاشی جی مین سبھی ہے اوسکو آج دیکھکر سنتشٹ ہو گیا مگر جو پہلے بولتا تھا
وہ کون ہے سیس جی نے کہا کہ اچارج جی یہہ پنڈلی میری ہی ہے اور یہہ چھوٹے
تیواری جی ہین جنکا نام آپ نے سنا ہوگا یہہ سنکر اچارج نے ات آور سری
مہاراج کا کیا اور کہا کہ آپ تم کیا پڑھتے ہو جو کچھہ اپنے لکھا رہند سے تم نے کہا ہے
وہ بڈھ ہ کے سیس نہین جانتے میری اور اسکی کیا گنتی ہے اور سری کاشی جی سے
بدا ہوکر اپنے دیس گئے —

اوسی زمانہ مین پونا ستارہ کے مہاراج باون کرور کے مالک سری امرت راؤ جی
کاشی جی مین آئے اونکے ساتھ پنڈتون کا جتھہ ایسا تھا جنکے سامنے برہسپت
جی کا من چھوٹا ہو جاتا اور ہرایک پنڈت گرو۱۲ الیشر کا سروپ تھے لیکن سب سے
ادہک لیکھہ پانڈت مین ہرشے سری جگنا تھہ شاستری اور سری رگھونا تھہ شاستری
کو ہر ودیا مین ادہکار تھا اور کیسی ہی بہہ مہاپورش جس پنڈت کو دیکھہ دیتے تھے
مارے ڈر کے آوبا و کہنے لگتا اور شاستر ارتھہ کرنیمین کسیکی کیا مجال تھی کہ دم مارے
مہاراج نے حکم دیا کہ سری کاشی مین جو ودان پاتر اچھے اچھے پنڈت ہین اونکی پریکشا کر امتحان
مہا لنبے دان دچھنا دیا جاوے شاستریون نے سیکڑون ہزارون پنڈت سے
پریکشیا شروع کی اول تو وہ دونو شاستری مہاپنڈت تھے دوسرے رگھونا تھہ شاستری کی
شوبھاو تھا کہ ہر ایک پنڈت کو ملاقات ہوتے ہی باتون مین ایسا دبا لیتے تھے کہ برہمن
نراس ہوکر لوٹ آتے تھے یہہ خبر سری مہاراج کو ملی پنڈتون کا ایمان دیکھہ خود جا پہونچے
وہان رگھونا تھہ شاستری حسب دستور پرچھا لیتے تھے اوس دن جس سمے اونکا
پرشن ہوا اوتر اوسکا سری مہاراج دینے لگے کہ اسمین دس بیس پنڈتونکی پریکشا ہو چکی

اوہان پٹ دیکھیے

تب شاستری جی نے کہا کہ اور لوگون کی پرکشا مین آپ کیون بتاتے ہو تھوڑا
تامل کیجیے ہم آپ کی بھی پرکشا کرینگے جو کچھہ کہنا ہے اوسمین کہنا سری مہاراج نے
کہا کہ جیسے ہم آئے ہین اور جب تک بیٹھے ہین آپ جو کچھہ پوچھتے ہو وہ ہماری ہی پرکشا
ہے دوسرے کی نہین ہے اتنے مین سری دہر شاستری کے بدیارتھی آئے
اونکی بابت سری دہر نے بنام رگھونا تھہ شاستری و جگنا تھہ شاستری چٹھی مین
لکھہ دیا تھا کہ یہہ بدیارتھی ہمارے بیاکرن مین پرپکو ہین یہہ دیکھکر پہلے باہم ہنسی
کی کہ پکوائے اور اوسکی بعد اونسے بھی وہی بات چیت شاستری جی نے
شروع کی وہ بیچارے اونکے مقابلہ مین کیا کہتے جو کچھہ کہا اوسکو اون لوگون نے
اسود ہ کر دیا تب سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی انکا پچھہ اونم ہے آپ بچار کیجیے
غلط ۱۲
اتنا کہنے سے اونھین پدپدارتھہ پر سری مہاراج سے شاستر ارتھہ ہونے لگا سری مہاراج نے
اونکے کہنے کو انیک پرکار سے اسودہ کیا اوسپر اپنے پچھہ کی صداقت کیواسطے
شاستریون نے بہا کہہ کا پرمان دیا سری مہاراج نے اوسکا بھی کھنڈن کر دیا اوسوقت
اپنی اوکت سے شاستریون نے کچھہ بنانا چاہا سری مہاراج نے کہا کہ شاستری جی
اب ہمکو بہت خوشی ہوئی یعنی آپ اپنی اوکت کا بنایا ہمسے کہنا چاہتے ہو اوسکا
کاٹ ڈالنا ہمکو کسیطرح مشکل نہین جیسے پہاڑا اوکھاڑنیوالے کو دہرتی کا پھول
اوکھاڑنا مشکل نہین ۔ اور جو کچھہ شاستریون نے کہا تورنت کھنڈن کیا اور
جب کوئی جگہہ جواب کی نرہی شاستریون نے کہا کہ کلہہ آپ سے اسی پچھہ پر شاستر ارتھہ
ہوگا سری مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا کلہہ پھر آوینگے اسیطرح تین دن تک
ہر طرح شاستریون نے محنت کی مگر کچھہ بنائے نہ بنی ہار گئے تمام رات مین
سوچ سمجھکر جو کچھہ اپنا کر یاد کرتے تھے صبح کے وقت سری مہاراج کے سامنے
سب ایکطرف سے اسودہ ہوتا تھا یہہ برتانت سنکر مہاراجہ امرت راو جی نے

اپنے سامنے شاستر ارتھ کرایا وہان بھی ویساہی اتفاق ہوا کہ شاستری بالکل لاجواب ہوگئے مہاراجہ نے بڑی پوجن کی اوسوقت سے سری کاشی جی مین اکھنڈت راج کا ڈنکا سری مہاراج کے نام کا بجنے لگا۔

پانچوین فصل

سری کاشی جی سے چترکوٹ جانا اور وہانکا شاستر ارتھ

سمت ۱۸۶۳ مین پچیسوان ۲۵ برس سری مہاراج کا تھا تب پاکھنڈ مت تپ بیرباد اور دو جن ست مرون یعنی پنڈتون سے شاستر ارتھ کرنے اور دشٹ لوگون کے مت کھنڈن کیواسطے سرکار انگریز بہادر کی صلاح سے چترکوٹ پہونچے جہان سدھ لوگون کا اکھاڑا ہے اونمین کرشنا رام شاستری نے سب لوگون کی اتفاق سے شاستر ارتھ شروع کیا تین ۳ دن تک شاستر ارتھ ہوا پھر سب پراست ہوگئے۔

چھٹوین فصل

چترکوٹ سے گوالیار پہونچنا اور مہاراجہ گوالیار کی سبھا مین شاستر ارتھ ہونا

سری مہاراج چترکوٹ سی گوالیار پہونچے مہاراجہ گوالیار کی سبھا مین چار پنڈت بہت نامور تھے ایک چہتر دیو پیربنی ۱ کھنڈ شاستری ۲ تلنگ دیس کے نارائن شاستری مہاراشٹ ۳ دیوراج مصاحب ۴ مہاراجہ گوالیار نے بہت آدر سے ٹھہراکر اپنی سبھا مین شاستر ارتھ کرایا ایک چہتر دیو پیربنی پانچ دن پرشن اوتر کرتے رہے اور کھنڈ شاستری ایکدن بول کر چپ ہوگئے اور بعد وہ سب لوگ ایک ساتھ بولنے لگے سری مہاراج نے کہا کہ تم سب لوگ بولتے رہنا لیکن جواب دینے مین جب ایک پنڈت روک جاوے تب پھر وہ نہ بولے دوسرا پنڈت بولے اور ایدہر سے سوالجواب مین جب روکاوٹ ہووے تب پھر ایدہر سے کچھ نہ بولا جاوے اسطرح سے شاستر ارتھ ہونے لگا جس نے جو کہا اوسکو سری مہاراج نے اوسیوقت اپنی اپرمت بودہ سے اسودہ کیا اور تنت کال نہ اوتر آنے سے لاجواب ہوکر تمام سبھا

ابست ہو گئے مہاراجہ نے سری مہاراج کو جے کا پتر لکھہ کر بہت پوجن سمت بدا کیا اور دنیا مین دستور ہے کہ بدون غور کیے کچھہ اچھا سوال یا جواب آدمی کو نہین سوجھتا اور سری مہاراج کو بودھہ کی بزرگی کی یا عقل کی صفائی کے سبب سے کبھی غور کرنا نہین پڑتا اور سر اسری مین بھی جو کچھہ کہہ دیتے ہین وہان تک کسی کی درشٹ نہین پہونچتی لکنا کسی سے کیا ہو سکے اس باعث سے سنسار مین سری مہاراج کی کیرتی ہے اور کوئی سر بر نہین ہو سکتا —

ساتوین فصل

گوالیار سے نیپال مین پہونچنا اور وہانکا شاستر ارتھہ

سری مہاراج گوالیار سے روانہ ہو کر نیپال مین پہونچے سور اپندر بکرم ساہ مہاراجہ نیپال کے پاس تین پنڈت بہت بڑے پنڈت تھے گوری ناتھہ اوجھا کیدار ناتھہ اوجھا ایک کرشن ولد ایک دیال اور بناسے میمانسا ویدانت بیاکرن کے ادھکاری بہت پنڈت تھے مہاراجہ نے سب پنڈتون کو جمع کر کے شاستر ارتھہ کرایا پندرہ ۱۵ دن تک شاستر ارتھہ ہوتا رہا سب پراست ہو گئے مہاراجہ نے بہت دہن سی پوجن کر کے بدا کیا

آٹھوین فصل

نیپال سے لکھنو مین آنا

سری مہاراج نیپال سے لکھنو مین پہونچے راجہ بختاور سنگھہ بہادر بادشاہی مصاحب تھے اونکے مکان پر ٹھہرنا ہوا یہان شہر مین سری مہاراج سے شاستر ارتھہ کے لائق کیا [illegible] پنڈت راجہ دیوان جو کوئی دہرم کرم کے ادھکاری تھے درشن پا کر [illegible] ہو گئے رہے —

نوین فصل

لکھنو سے ریوان کی سبھا مین پہونچنا اور وہانکا شاستر ارتھہ وغیرہ

ریوان مین مہاراجہ [illegible] ناتھہ سنگھہ مہاراجہ تھے جنکی پاندرتی اور پنڈتون کے سمت [illegible]

تعریف چارو و سبھا مین ظاہر ہے کہ اس ملک مین ایسا گن گاہک بچاروان راجہ
نہین ہوا اونکی سبھا مین بڑے بڑے پنڈت ہر طرح کے پراکرم والے جگناتھہ
شاستری وغیرہ موجود تھے جس جگناتھہ شاستری نے سری کاشی جی مین
اپنی سودھنتا کے پرکاش ارتھہ پنڈتون کو جمع کرکے منوکرنیکا گھاٹ پر گنگا لہری استوتر
بنایا یعنی پچاس اشلوک کا اور ہر اشلوک پر سری گنگا جی ایک سیڑہی اونچی ہوتین
اور پورے ہوتے ہی پچاس سیڑہی کی اوپر جاکر شاستری جی کا چرن چھولیا اوس وقت
سری مہاراج لکھنؤ سے چل کر ریوان مین پہونچے اور مہاراجہ بشوناتھہ سنگھ
کی سبھا مین ستگہ دت پراپت ہوئے اور مہاراجہ سے بھینٹ ہوتی ہے
ایک چھند بروا بطور آشیرباد پڑہا جس سے ہر دو ون جاتا جاتو نہ جاتو پہ بشوناتھہ
بشوادیاہ ستوا مہاتو

वर वा छन्द स्य स्य हृ दो वनि जाता
जातु नयात विश्व नाथ विश्वा घस्स त्वाम्यातु १

ارتھہ اسکا اپار ہے مگر سبھا لوہ سے کہیت سری مہاراج نے فرمایا کہ اسکا
بھاوارتھہ کہا جاتا ہے جگناتھہ شاستری خوب خیال کرکے سرون کرنا ایسا نہو
کہ جنگل کا رووں ہو جاوے اور شروع کیا اوسکی آنند ہیرے لکھنے مین نہین آتی
لیکن ایک بھاو لکھے دیتا ہون اور وہ یہہ ہے کہ سری مہاراج نے کہا کہ راجہ کہتا
ہے کہ وہ رام جی تم پر دیا کرین جنکے گودا مین سری جانکی جی بیٹھی ہین ایسا کیون
کہا اسمین بھاو یہہ ہے کہ راجہ لوگ بھی پت ہوسکتے ہین اور سری جانکی جی پرتھی
پوتری ہین وہ سری رام جی کو پرپرنا کرتی ہین کہ آپ راجہ پر دیا رکھنا جسمین راجہ
چرنجیو رہے اور ہمیری ماننا پربھی اموافق رہے یہہ سنکر تمام سبھا چکرت ہوگئی
اور مہاراجہ بشوناتھہ سنگھ آنند ہین لوٹا و کھے اٹھے ہین جگناتھہ شاستری
نے بچار کیا کہ اب سری مہاراج کی طرف مہاراجہ بہت متوجہ ہین کوئی بات

ایسی کہہ دیون کہ جس سے مہاراجہ جانین کہ یہہ پانڈت کسی اگلے اچاریج کی ہے ان مہاراج کی نہین ہے اور سری مہاراج کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ پنڈت جی صاحب یہہ کیا کوئی پد پورانا ہے سری مہاراج تو ایسی اوکت کو خوب ہی پہونچتے ہین کہا جگنناتھ ہان یہہ پد پورانا ہے تم خوب سمجھے اب ایک نیا پد کہتے ہین اوسمین خیال کرو اور سری مدبہاگوت کے آدہین سری بیدبیاس جی نے جو منگلاچرن کیا ہے اوسکو پڑہا اور اوسی منگلاچرن مین منتر واودہاری ریت سے راجہ بشونا تہہ سنگہہ کا نام اور اونکے بیٹا پنا مہہ کا نام اور اونکے کل کی پرم پرا کی کیرت برنن کیا یہہ دیکھکر مہاراجہ بشونا تہہ سنگہہ سے مارے ہرکہہ کے ضبط نہوسکا کہا کہ سری مہاراج درحقیقت یہہ پد آپ ہی کا بنایا ہوا ہے کیون بیدبیاس جی نے میری کل کی پرم پرا برنن نہین کی اور جگنناتھ اوک خاموش ہوگئے اوسکے بعد سبہا مین شاستراتہہ ہوا جو بڑے بہٹ بیاکرن نیاے میمانسا وغیرہ کے ادہکاری تھے سب پراست ہوگئے مہاراجہ نے بڑا بوجن ہاتھی گھوڑا روپیہ جواہرات سے کیا مگر یہانکا نیم کہولا ہے کہ کبہی کچہہ رکہا نہین جاتا اوسی وقت اچھے اچھے پنڈتون کو جو سوپاتر تھے وہ ڈالا گیا

دسوین فصل

ریوان سے پرمہا ورت گہاٹ سری گنگاجی پر مہاراجہ باجی راو کی سبہا مین شاستراتہہ ہونا

جب سری مہاراج ریوان سے بدا ہوے اوسوقت مہاراجہ باجی راو سیندہیا ٹہور مین تھے اور مہاراجہ کے پاس سے انیک پنڈت نامور کوست کار تھا لیکن چوراسی پنڈت برہسپت سمان رانگہو اپیندراچاری وغیرہ خاص مہاراجہ کے سبہاسد تھے اونکی پانڈت اور بودہ کی اوتمتا کیا کہنا کون ایسی بدیا ہی جو ایاروہ لوگ نہین جانتے تھے سری مہاراج نے بچار کیا کہ اب اس سبہا کو بھی دیکہنا چاہیے اور بمقام ٹہور خاص مہاراج

باجی راوکی سبھا بین پہونچے اور ایک اشلوک بطور اشیرباد پڑہا او سکے بہاوارتھہ سے مہاراجہ باجی راو اتنت خوش ہوسے کہاکہ سری مہاراج آپکی کیا اچہا ہے سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ کی سبہا بین پنڈتون سے شاسترارتھہ ہوا یہہ بات مہاراجہ باجی راوکو اشچرج سہت معلوم ہوئی کہا میری سبہا بین آپکو شاستراتھہ کی ابہلاکہہ ہے آپنے کون کون شاستر پڑہا ہے سری مہاراج نے کہاکہ یہہ کیا پرشن مورکہوت ہے پنڈتون کا کیا پڑہا نہین ہوتا آپکی طرف سے پرشن ہوتا ہے اور اسطرف سے اوتر ملتا رہے جسکا اوتر نہ ملے وہی شاستر نہین پڑہا ہے یہہ جواب لاجواب سنکہ مہاراجہ باجی راو سناٹے بین آگئے اور پنڈتون کوللکارا چو راسی پنڈت ایکطرف اور سری مہاراج ایکطرف یہان تک سری مہاراج کے پدپدارتہون سے نرباچ ہوے کہ تمام سبہا گونگ ہوگئی مہاراجہ باجی راو للکارتے تہے کہ پنڈتو بولو وہان کون بولے اور کیا بولے۔ دستور ہے کہ مانکہہ کی گت مانکہہ کے ساتہہ ہوتی ہے ابتر کی ساتہہ نہین سب نے ہار مانی اور ججے کا پتر مہاراجہ سے لکھوایا اور بہت روپیہ جواہرات مہاراجہ نے پیشکش کرکے بدا کیا سری مہاراج نے وہی گت دہن کو دی جو اونکم گت دان کی ہے۔

گیارہوین فصل ۱۱

سری اجودہیا بین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر کی سبہا بین پہونچنا

اس ملک اودہ بین مہاراجہ درشن سنگہ بہادر بڑے نامور مشہور ہین اور انکی کچہری بین ہرطرح کا ٹہاٹ بادشاہی تہا اور پنڈتون بین بہی سیتارام وغیرہ پنڈت اچہے بدیاوان تہے جب سری مہاراج کا درشن ہوا سب چہکت ہوگیے مہاراجہ نے بہت کچہہ چرن پوجا کیا اور ہمیشہ نرانتر بہگت سری مہاراج بین رکہی۔

بارہوین فصل

ہردوار جی مین شاستر ارتھ ہونا

سری مہاراج جب ہردوار جی مین اشنان کرنے گئے وہان دہرنی دہر شریالی
پنڈت سیکڑون ودیارتھی لیئے گنگا سیون کرتا تھا اوسنے شاستر ارتھ کی ابہلاکہہ
کر کے خبر بہیجی سری مہاراج نے کہا کہ بہت اچہا ہم آپ کی سبہا مین آوینگے اور
جو دن مقرر تھا اوسدن سبہا مین جا پہونچے دہرنی دہر نے ملاقات ہوئی پرکاشت مین
پرشن کیا۔ ہارے ہرے ہم کرے مکرے کرے جیا۔ اور کہا کہ آپ اسکا کچہہ
بیاکہیا کیجیے ہمارا شاستر ارتھ یہی ہے سری مہاراج نے کہا کہ اچہا اگر یہی شاستر ارتھ
ہے تو ہم بیاکہیا کرتے ہین اور بیاکہیا کرنا شروع کیا ستائیس دن تک بیاکہیا ستہا
ہوا ایک بلکہن بہاو برن ہوئے دہرنی دہر اور بڑے بڑے مہاتما جو اوس سبہا مین
تھے سنکر دنگ ہو گئے چہوٹے بڑے واہ واہ کے سوا اور کچہہ نہ کہتے تھے
اور اٹہائیسوین دن دہرنی دہر نے بڑی پرارتہنا کی اور کہا کہ سری مہاراج آپ سورج
ہین اور ہم لوگ بالو کے رینکا ہین آپکی بدولت ہمارا پرکاس ہے اور آپکی اپار گت ہے
اور سورت پت ایسا نام آپ کا سچا ہے ایک سے ششو اور بلکہ اسنکہہ کرنیکی سامرتہ
آپکو ہے میرے ڈیہٹائی پر چہان کر کے بیاکہیا سماپت کیجیے اور دیجیے پہر اکہہ کر
پیش کیا تب سری مہاراج نے بیاکہیا سماپت کیا اور وہان سے واپس آئے —

تیرہوین فصل

جنک پور مین شاستر ارتھ ہونا

جنک پور مین ایک مہا پنڈت بہت بوڑہے تھے اونسے ستائیس دن شاستر ارتھ
ہوا جو کچہہ مہاتما جی کہتے تھے سری مہاراج اوسکا کہنڈن کرتے تھے اور سری مہاراج
کے کیے ہوئے پد پدارتھ کو وہ اٹہائیسوین دن جب ایشور کی اپرست بود وبہو

دیکھی اور اپنا مین کچھہ کہنے کا ساہو کا س نہ رہا تب کہا کہ ہی پنڈت راج میری سرستی
برد ہا ہوئی اور تیری سرستی جو بنی ہے یعنے ات جوان پیربل ہے اس باعث سے
تیرے سامنے مین کچھہ نہین کہہ سکتا ہون تیری کوٹ اٹل ہے اور اکیلے مجھپر حصر نہین ہے
تیرے سامنے بولنے والا پنڈت کوئی نہین دیکھہ پڑنے اس اوستہا مین بہت پنڈت
دیکھے اور باد بہاد بہی کیا پرنت وہ باتین نہین دیکھی نہین ایک یہہ کہ میرے کنٹھن
کا سماد ہان کسی سے نہوا دوسرے سنا تھا کہ پنڈتون کے بچن مین امرت ہوتا ہے
اور مین نے نہین دیکھا تھا وہ آج دیکھا میرے کنٹھن کا سماد ہان ایسا تو نے
کیا کہ اوسکے دباؤ سے کسیطرح کروٹ لینے کی جگہہ پینے نہ پائی اور تیرے بچن
امرت سے ایسا سکھہ پایا ہے کہ موکت کی ابلاکھہ بھول گیا اب میرا کوٹ روم سکی
اشرباد اور دیگیجے تیرے لے اور تیرمین دیگیجے لکھہ کر بدا کیا —

چودہوین فصل

سری جو دہیا جی مین اچل باس کرنا اور مہاراج کو پارپرم بھدر جی کی سبہا مندر کرنا بہگیبا اور یہہ پانسگہہا

سواسے استہان مندرجہ بالا ندیا سامتی پور وبنیا دربہنگہ جیپور جودہپور وغیرہ مہاراجون
کی سبہا مین طرح طرحکے شاستر ارتہہ ہوئے سب جگہہ سو جس ہوتا گیا۔ اور سری
کاشی جی سے دس کوس پچہم کند ہیا مقام ہے وہان مہاد یو مصر مہا پنڈت
ہوئے اونسے پرم ہنس راج رام نرنجن سوامی اور سری مہاراج نے پاٹ کیا تھا
سری مہاراج نے ہر طرف پہرپہر اکر اونکا درشن کیا وہ سری مہاراج کی اپار بدہ گنبہیر
سو پیلتا او دار تا دیکہکر بہت خوشی ہوئے کہا کہ پہرنا تب تک چاہیے جب تک
کسی سے کچھہ پاتا ہووے اور جب کسی سے کچھہ پانا نہین ہے اپنے ہی پاس سے
دینا ہے تو بیٹہنا چاہیے اگر یہہ کہو کہ دنیا خالی نہین ہے کسی جگہہ تو کوئی ملیگا کہ جس سے
بانی بلاس کیا جاوے اوسکی صورت یہہ ہے کہ میںنے بہت کچھہ دیکہا ہے سب کچھہ

سنسار مین ہے مگر تمہارے سامنے بولنے والا جھرنجھہ کہنڈ مین کوئی نہین ہے
اور نہوگا تمہارا اوتار اس سرشٹ مین اوپہان سے رہت ہے اب کسی جگہہ اچل باس
کرکے اپنی بہاونا کا کام اور برہمنون کو بدیادان دیا کرو تب سے سری اجودہیاجی مین
اچل باس اور سری رگہوناتہہ جی مین اپنی بہاو کا کام کرتے ہین یہان پرکوپا شاستری
گوالیار سے اور ندیاسانتی پور سے گوپال بہودہٹ آچارج اور انتاچاری اور جنکپور
سے ردہ ناتہہ متہل سدہ ناتہہ جہان دوارکاناتہہ جہان اور سری کاشی جی سے
گنیش شاستری منوبیاس کمٹ شاستری کاشتہہ جہوب سوامی اور اینگ شاستری
دیس دیس کے آئے اور سبکو اپنی پانڈت سے شاستراتہہ کی ابہلاکہہ تہی مگر
جب سری مہاراج کا درشن کیا سندر پرمان کی بنیاے کا مطلب سمجہا ہوا شاستراتہہ
کیا کرتے کچہہ بہی کہتی نہ بنی یہی بنی کہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکے کچہہ بدیا صاف
کرین اور مدتین پڑہتے پڑہاتے گذر گیئن سری مہاراج کی بدیا کا انت نہ پایا
اور انت کیسے ملے پرچہار چشا کہات بدیا کا روپ اور نارایں کا روپ ہین انکو شاستر
پوران مین انتت ہی کرکے لکہا ہے ۔ اور سندر پرمان کی بنیاے یہہ ہے کہ نیاے
شاستر مین جہان طرح طرحکی بنیاے لکہی ہے وہان ایک بنیاے ہے سندر پرمان
اسکا مطلب یہہ ہے کہ جیس جہیر ساگر مین سندراچل پربت چوراسی لاکہہ جوجن کو
اونچا ڈوب گیا اوسمین پرمان جو مکانون کے جہروکہون مین دہور کی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کوئی مشکل نہین ہے سامدر کی ایک چلو پانی مین سنکہہ اسنکہہ
پرمان بوڑجا سکتی ہین اسیطرح سری مہاراج کے سامنے شاستریون کا لوپت
ہوجانا کوئی مشکل نہین کسواسطے کہ سری مہاراج سیس جی ادک مہااچارجون کے
ست کو کہنڈن منڈن کیے بیٹھے ہین اب کے شاستریون کا لاجواب ہونا وہان
کیا مشکل ہے ادنا ادنا بدیارتہی سری مہاراج کے ایسے ہین کہ جنکے سامنے بولتی نہین بنتا

اور پنڈت سار بہوم پدبی سری مہاراج کی ہی یعنے پنڈتون کے پادشاہ اس باعث سے
کاشی نیپال کشمیر ندیا سانتی پور وغیرہ مین جہان شاستر کا بادبادہوتا ہے وہان سے
پنڈت شاستری لوگ آیا کرتے ہین یا اپنا اپنا پتر بہیجتے ہین وہی روبکاری روز روز
رہتی ہے اوسکے تعداد نا ممکن ہے کیون بادشاہون کے پاس کون کون روبکاری
نہین آتی ہے اور کیا کیا فیصلہ ایسے دربار مین نہین ہوتا اور یہی ایک کام اوبہت
نہین ہے بلکہ جو کام وہانکا ہے وہ ادبہت اور سنسار کی اوپمان سے رہت
ہے رام نومی جانکی نومی آدک پرب مین مہا اوتساہ ہوتا ہے اور ماگہہ بسنت پنچمی
سے چیت کی پنچمی تک ہولی کا اوتساہ ہے اسمین جو خلعت نوکر چاکر بدیارتہیون
اور سکل سماج کیواسطے طیار ہوتے ہین اور ناچ رنگ گانے بجانے کی دہوم دہام
ہوتی ہے وہ برنن کی لائق نہین ہے دیکہنے لائق ہے ایک رقم عبیر گلال کی ہولی
کے اوتساہ مین کہ بسنت پنچمی سے ہولکا سرجن تک دو من بیس سیر پخپہ روز
روزا وڑا کرتا ہے اور ہمیشہ دروازہ پر ہر وقت مقررہ پر نوبت جہڑا کرتی ہے
سب ٹہاٹ بادشاہی جمع رہتا ہے منشی داروغہ جتنے اہلکار کام کے ادہکاری
ہین مہاسوسیل گیان وان دہرماتما سب کامون کا سرانجام کیا کرتے ہین منشی جی بہادر
کالی پرتاب کا ایسا منشی خوشنویس کوئی نہین شیو دہل کا ایسا بو وہان داروغہ
کوئی نہین پنڈت چہیم کرن کب ظاہر ہین متہرا پرشاد کا زندہ ہوداور کس کس کا نام اور
گن لکہا جاے جو ہے اپنی بود ہماتی اور کارگذاری مین جواب نہین رکہتا ہاتہی گہوڑے
اونٹ بیل گاے مینا طوطہ وغیرہ جتنے جانور اوتم ہین یہہ سب اچہا ہو جن پاے مہا
آنند کرتے ہین بندہن کی اونکو ضرورت نہین ہے اس باعث سے کہ وہ جانتے ہین ہمارے
بہوجن مین فرق نہوگا دوسرے ہمسے ٹہل نہ لیجاویگی تیسرے کہین نیچے نہ جاینگے اور جب تک
جیوینگے جیون مکت رہکر انت مین مہا مکت ہونگے اور سچ سچ یہی ہے جس سرمہاراج کا

درشن کیا سکل دیوتاؤن کا درشن کرچکا اور جسنے سری مہاراج کے مکھار بند سی بچن امرت سنا وہ سکل بید شاستر پوران سنتے کا مہاتم پاگیا اور جو کوئی چرن سیوا مین آیا وہ سورگ جانیکی اچھا نہین کرتا سمپورن سکھہ سورگ کے بینے بلے رنج رہتا نہین اوسکو ہے اور سری مہاراج کی کرپا کٹاچھہ سے کیا کیا پدارتھہ نہین ملتے ہین کو داہنس نہین ہوتا ہے اور چانڈال دہرماتما اور مورکھہ بدیاوان اور شوم اودار کو سنا ئین تلسی داس جی لکھتے ہین — سات سورگ اپ برگ سکھہ دہری تولا ایک انگ ؛ تلے نہ تاہ سمات مل لو نمیکہ ست سنگ ، ؛ یہہ مضمون سری مہاراج ہی کے ست سنگ ہین سچا ہے مگر سبکو سولبہہ نہین ہے جبپر سری رام جی دیال ہوتے ہین وہ پہونچکر جنم سو پھل کرتا ہے — مانکھہ کو چاہیے کہ اپنے جنم سوارتھہ کے ہیت ایسی چاہنا کیا کرے اور جب چاہنا کریگا تو کبھی ضرور پہونچ جائیگا سری مہاراج ات نیت دینہ دیال ہین اور انتر جامی ہین بنا کہے سب کا منورتھہ دیتے ہین — وانپوین سری شیو جی کے سواے اور کسی دانی سے اوپمان ٹھیک نہین آتی راجہ کرن دان سرومن لکھے ہین لیکن دان کی تعریف صرف تین بات سے ہے — پہلی بات یہہ کہ جو در در راجہ کرن کے پاس آتا راجہ اوٹھکر اوسکو ملتے — دوسری بات یہہ کہ جسقدر دور مانگتا راجہ اوسکو دونا دیتے — تیسری بات یہہ کہ چلتے وقت درور کے عذر نہ کچھہ دینے کا کرکے تھوڑی دور تک اوسکو پہونچانے جاتے — اور یہان یہہ بہاو ہے کہ درور ہین آرتھی کو آنا نہین پڑتا جہان ہے اوسی جگہہ خبر منگوا کر دیتے ہین دوسری بات یہہ کہ درور ہین آرتھی اگر آوے بھی تو کہنا نہین پڑتا بنا کہی دیتے ہین تیسری بات یہہ کہ ایک کی جگہہ ستو دیتے ہین — چوتھی بات یہہ کہ جیسے کسیکو ایک مرتبہ دیا تو پھر ان اوسکو دیا کرتے ہین — پانچوین داہر کے سواے نا کا نیم نہین ہے چاہے یاہنوالا بارہم بار لیجاوے — اور دوسرا کلپ برچھہ وانپون ہین لکھا جاتا ہے

اوسکا بھی یہان کے نیم سے ابہاو ہے یعنے کلپ برچھہ مانگنے سے دیتا ہے اورسو
اسوودہ منورتھہ کا بچار نہین کرتا اوریہان بے مانگے ملتا ہے اوراسوودہ منورتھہ
ہی نہین ہوتا دینے کی کون کہے - اگر یہہ بچار کیاجاوے کہ اسقدر دہن کہان سے
آتا ہے اورکسطرح سے آتا ہے کسواسطے کہ سری مہاراج کا نیم ہی کہ منسا باچا کرمنا
سے دہن پانیکی تدبیر نہین کرتے ہین توجاننا چاہیے کہ ندیون مین جل کہانسے
آتا ہے اورمیگہا جل کہان سے لاتے ہین اورپہر بھی ان ادکون کو کسطرح دیتی ہے
جیسے سباگری سنسار کے ہیت سری رام جی خود بخود پہونچاتے ہین اوسیطرح
یترانتر وہان بہیجتے ہین - کرنا کلپ لتا استوتر سندری چہند مین سری مہاراج نے
رگھوناتھہ جی سے کچھہ اپنے بہاو کو کہا ہے اوسکے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے
اے سری رام تمہاری نزادیم دیا بنا لسوندہرہ نے اپنے سچے نام کو جھوٹا کر دیا
کیونکہ اسکا نام ہے بسودہا یعنے سکل دہن کی رکھنے والی مگر جب تم دیا نہین کرتے
اوسکو یہہ بسوندہرہ کچھہ نہین دیتی ہے اورجس پر تم دیا کرتی ہو اوسکو یہہ بسودہا
کام دہین ہے خلاصہ تمہاری دیا سے سب کچھہ ملتا ہے اوربنا دیا کچھہ نہین ملتا
ہے اس حال کو دیکھہ کر میرا ہردے کانپتا ہے کہ میری سنگت یعنی گت کیسے ہوگی اور
دان کے نیم کا نرباہ کیسے ہوگا ایسا نہو کہ اپنی دیا کم کرو اورکچھہ میرے پاس سے
بکھہ لوٹنا پڑے اگر کوئی کہے کہ بنا دیے کچھہ نہین ملتا ہے تو یہہ بات مجھکو تمہاری دیا
دیکھہ کر جھوٹا معلوم ہوتی ہے کیونکہ بہبہیکہن اورسودامان وغیرہ نے کسو قت
شہر بنواکر برہمنون کو دیتے ہین جسکے بدلے مین ان دونون نے ایسے شہر
پائے کہ جسکے سمپدا کو دیکھکر امراوتی لجاتی ہے - اس باعث سے سب کچھہ
وہان موجود رہتا ہے اورکوئی ادپاؤ کرنا نہین پڑتا ادپاؤ کیونکہ اوسکے سری رام جی
آپ رہتے ہین ورنہ بدون ایسے سہارے کے یہہ سادہوسن کے احسان کا تھا

کہ سری مہاراج نے کمار اوستھا سے کسی جاچک سے نایاچکہ نہیں کہا اور سدان
آنند سے بسر اوقات ہوتی ہے یانکھہ کو دیکھکر اشچرج ہوتا ہے ایکدن مہاراجہ مانسنگہ
سری اجودھیاجی کے مہاراج سری مہاراج کے پاس بیٹھے تھے اور دوپہر کی سندھیا
کیواسطے سری مہاراج اوٹھے اوسمین سری مہاراج کا تھوڑا پانون لڑبڑا گیا مہاراجہ
مانسنگہ نے داروغہ سرکاری سے پوچھا کہ اسکا کیا سبب ہے داروغہ نے کہا کہ آپ تو
جانتے ہو جیسا نیم یہان کا ہے آج پانچ دن ہو گئے کہ صدہا روپیہ سادہ برہمن
ابھیاگتون کو دیا گیا اور اپنا پھل اہار نہیں ہوتا یہی دہن ہے کہ غریبون کو دیو
یہہ سنکر مہاراجہ کو بہت سوچ ہوا جب سری مہاراج پھر آئے عرض کیا کہ مجھکو
ایک مہاپاپ لگا ہے اوسکا پراشچت آپ سے پوچھا چاہتا ہون اور مینے دہرم شاستر
کو خوب دیکھا ہے اوسمین پراشچت اوسکا نہیں لکھا سری مہاراج نے کہا کہ کیا کہتے ہو
کہا یہہ سچ یہی ہوا ہے مہاراج نے فرمایا کہ بستھار سے کہو مہاراجہ نے کہا کہ اس
اودہپوری کے ہم راجہ ہین اور راجہ کا دہرم ہے کہ اوسکی راج مین کسی پرجا کو کلیس ملے
راجہ کو پاپ لگے اور جہان برہمن کو کلیس ملے اوس راج کے راجہ کو مہاپاپ لگے
اور جس جگہہ برہمنون کے بادشاہ جگت پوج ساکچھات ایشر کو کلیس ہوا اوس پاپکی
تھاہ بید مین نہین ہے اور نہ اوسکا پراشچت ہے وہ بد لکھا ہوا میرے وقت مین پیچ
ہوا یعنے میری راج مین آپنے اوپاس کیا اسمین مین کیا کرون سری مہاراج نے کہا
کہ یہہ تمہارا کہنا بڑا اوچت ہے یعنے اگر تمہاری راج مین اوپاس شروع کیا ہوتے
یا اوس لاچاری پاس سے کلیس پاتے ہوین تو تم کو دکھہ لگے اور جب یہہ دونو باتین
نہین ہین تو تم کو اسمین کیا دیکھو ہمارے اوپاس کرنیکا نیم سدا ان سے ہے اوسکا
بندوبست اگر کوبیرجی بھی چاہین تو نہوگا دوسرے اس اوپاس سے ہمکو چہین سکہ
مہا سکہہ ہوتا جاتا ہے اوسمین تم کو دکھہ نہ ماننا چاہیے ہماری یہہ اپنی عادت ہے

اوہان بہت دیے گیے

کہ جو کچھ ہووے دوسرے کو دیا جاوے بھوجن سے ہمکو کچھ پرلطف نہین ہمکو سریرنرباہ کا ایک بھاؤ ہے اورجیون جیون دہن دیکر ہم خالی ہوتے ہین تیون تیون ہمارا ہردے آنند سے پھولتا اور بھرتا آتا ہے اور دہن بھی بھرتا آتا ہے اس باعث سے کہ ہمارے اشٹ منترتن من دہن سری رام جی کی درشٹ کا مہاتم ہے کہ خالی کو بھرا کردیتی ہے ۔

ایکدن بال اوستھا مین اپنے کوٹھے پر چڑہ گیے تھے وہان کروڑون روپیہ کا شیشہ جھاڑ فانوس ادک سجا تھا اوسکو دیکھکر چاندی کا گولا اپنے کرکمل سے شیشہ پر مارا اوسمین سے آواز چھن چھن کی آئی اپکو یہہ شبد اچھا معلوم ہوا چاندی کی گولی مارکر انیک شیشہ توڑ ڈالے ایک خواص نے مہارانی کونسلیا جی سے کہا کہ آج مہاراج کومار سری رام جی نے بڑے بڑے جھاڑ جو من جوت سے پرکاس کرتے تھے گولے مارکر توڑ ڈالے یہہ سنکر مہا آنند مان سری کونسلیا جی نے اپنے گلے کا ہار اوس خواص کو انعام کیا اور مہاراجہ دسرتھہ سے کہکر حکم دلوایا کہ خزانے کھولے جاوین آج کا دن دہن ہے کہ میرے پران رچھک مہاراج کومار رام جی نے یہہ اوتساہ کیا اور سب دہن بٹوا دیا جب رام جی نے دیکھا کہ ہماری ماتا پتا کے ہرکھ سے سب خزانہ بانٹ دیا گیا اور کچھہ باقی نہ رہا اپنی درشٹ خزانون مین کی وہ سب بھر گیے وہی رام جی اپنے اوتساہ سے دن پرت یعنے روز روز اپنا دہن بٹواتے ہین اور بھرتے ہین ہمسے کچھہ واسطہ نہین یہہ سنکر مہاراجہ خاموش ہوگیے اور داروغہ سے اوس دوپہر دن کا حساب پوچھا ساڑہے باسٹھہ لاکھہ روپیہ خرچ ہوچکے تھے سوچا کہ یہانکا خرچ تھامنا ہمارے اورکسیکے مان کا نہین ہی پرنت ہم لوگون کے ذریعہ سے اگر کچھہ بندوبست خاطرخواہ دہن کا ہوتا تو اچھا ہوتا اور یہی بات مہاراجہ یاد کیے رہے جسوقت لکھنؤ مین جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر ممالک مغربی و شمالی نے دربار عام کیا اور راجہ بابو جملہ تعلقداران اود

جمع ہوئے اوسوقت کمیٹی مین مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر نے ایک کاغذ کہڑا کرکے دعت ۔ ہزار روپیہ سالیانہ سری مہاراج کیواسطے علاقہ داران سے لکھوایا اور چھہ ہزار روپیہ کا ایک گانون اپنا جو سورج کنڈ کے دکھن طرف ہے اوسکو ارپن کیا تب سے سب روپیہ تعلقداران اپنے وقت مقرر پر بھیجتے ہین اور علاوہ آمدنی گانون کی ریوان چھپور بتیا وغیرہ راج دہانیون سے اسیطرح کا سالیانہ آتا ہے اور سنسارے کے نزدیک بہت ہے مگر سری مہاراج کے نزدیک کچھہ نہین اگر دن بہرت بھی اتنا آوے تو دوسرے دن کو نہین رہتا اور یہی نیت نیم سری مہاراج کا ہے کہ جاچک اچاچک ہوجائین تب آپ پھل اہار کرین اسوجہ سے جب جب ان کا کال دیس مین پڑا ہے تو ستائیس اوپاس تک اتفاق ہوگیا ہے کہ سری مہاراج نے پھل اہار نہ کیا ہزار ہا روپیہ دیتے رہے اور برابر بدیا اوہین کیا اگر مانگہہ کا بہاو ہوتا تو ایسا ضبط کسطرح ہوسکتا اکیسوین[21] دن اوپاس سے آدمی کی آنکھہ پھوٹ جاتی ہے اور جو صفات دہرم کی سری مہاراج مین ہین اونکی تعداد نہین ہوسکتی کہنے والہ ایک تعداد سے کہہ سکتا ہے اور جسکی اوپمان نہین او سمین سب معذور ہین اس وجہ سے مین تچھہ جیو کچھہ نہین کہہ سکتا۔

۱۵ پندرہوین فصل

مہاراجہ دگبجے سنگہ والی بلرامپور کا سری اجودہیاجی مین مکان بنوا کر سری مہاراج کو استعانت کرنا

سری مہاراج نے اجودہیا جی مین جب اچل باس لیا تو سرکاری بنگلہ بیگم صاحب کے باغ مین ٹھہرے اور بہت دن تک اوس مکان مین پٹھن پاٹھن ہوتا رہا ہر ایک راجہ بابو آتے آیکر درشن کرتے تھے ایک سمے راجہ دہراج مہاراج بھوپ ستراج بلرام پورا دہیس مہاراجہ دگبجے سنگہ بہادر رام نومی کے میلہ مین اپنی سماج سہت سری اجودہیا جی مین آئے درس پرس کر سری مہاراج کے استہان پر گئے اور درشن پاسے کہ جنم سوپھل کیا وہان پر ہر طرح کی بارتا منوہر ہوا کرتی ہین اوسکو سنکر

مہاراجہ بہت پرسنّ ہوئے کچھہ دیر بعد چرن کمل سری مہاراج کو پرنام کر اپنے ڈیرہ کو چلے
راہ مین مصاحب لوگون نے کہا کہ مہاراج اس سری اجودھیاجی مین راجہ بابو لوگون نے
اپنے اپنے ٹھاکردوارہ شیوالہ بنوائے ہین آپ بھی ایک ٹھاکردوارہ بنوا دیجیے مہاراج
نے کہا کہ ایک ٹھاکردوارہ بنواوین یا دنش بیس لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین یہہ
سنکر سب لوگ چپ ہوگئے جانا کہ مہاراجہ ہمارے کہنے سے ناخوش ہوکر یہہ ٹیک
بچن کہتے ہین پوچھا کہ تم لوگ اوتر اسکا کیون نہین دیتے ہم پوچھتے ہین کہ ایک ہی
ٹھاکردوارہ یا شیوالہ بنواوین یا دنش بیس لاکھہ ٹھاکردوارہ شیوالہ بنواوین اسکا جواب
دو سب نے کہا کہ مہاراجہ آپ کے اس گمبھیر بچن کی آسے یعنے اس دقیق مضمون
سوال کے مطلب کو ہم نہین پہونچ سکتے ہین صاف صاف فرمائی تو ہم لوگ سمجھین
تب مہاراجہ نے کہا کہ برہم بیورت پوران مین سری مہادیوجی نے پاربتی جی سے دو
اشلوک کہے ہین کہ جنکا ارتھہ یہہ ہے ۔ جو کوئی مکان بنواکر برہمن کو استھاپن کرتا ہے
وہ ایک لاکھہ ٹھاکردوارہ اور دنش ہزار شیوالہ بنوا چکا ۔ برہمن کے استھاپن کرنے
سے پرماتما پرسنّ ہوتا ہے اور پرماتما کے پرسنّ ہونیسے مین جو شیو ہون پرسنّ
ہوتا ہون اور میرے پرسنّ ہونے سے سکل چراچر جگت پرسنّ ہوتا ہے ۔ اسکو سنکر
سب لوگون نے دہین یاد کیا اور مہاراجہ نے اوسیوقت مکان آرنبھ کیا اٹھارہ ہزار
روپیہ مین مکان بنکر طیار ہوا اوسوقت بدہ پور یک مہاراجہ نے سری مہاراج پنڈت
راج گورنارائن کو اوس مکان مین استھاپن کیا اور تین سو ساٹھہ روپیہ ماہواری
مقرر کر دیا اور رگھوناتھہ گنج بزار جسکا نام دیس دیس مین مشہور ہے اوسکو بھی ہبہ کر دیا
کہ اب اسجگہہ سری مہاراج کی چرن سیوا مین رہکر جنم سپھل کرو اوسکو سری مہاراج نے
حکم دیا کہ کنک بھون مین نرانتر جابکر سری رگھوناتھہ جی مہاراج کو گانا سنایا کرو یہی گان
نئے گھاٹ پر ہو دے ہے جسمین سری مہاراج کا آسرام اور باٹ سالہ ہے اور ایسا ہی کے

جھنگا کی مہارانی نے ایک ٹھاکر دوارہ اس مکان کے دکھن طرف
ادسی لاگت کا بنوایا جسمین گوبردھن بہاری ٹھاکر بہار کرتے ہین اور جس بنگلے
مین سری مہاراج پہلے رہتے تھے اوسکے دروازہ پر منو ہرلال خزانچی بابو سوامی نے
ایک اپوربٹ مندر بنوادیا جسکی رچنا ان ات پچتر ہے ۔ اور چھوٹے مندر کتنے
ہین اونکو کیا لکھا جاوے ـ

سولہوین فصل ١٦

مہنت رنگ راج پیت تیواری کا اس گدی مین مہنت ہونا

سمت ۱۹۱۱ مین مقام سری اجودھیا جی باؤن مہنت بڑے بڑے بڑائی والے جمع ہوئے
اور مہاراج کی مدہم بھرا تا یعنی سری پنڈت بدیاپت کے جیٹھ پوتر سری رنگ راج پیت تیواری
بلرہسی کو سپل اور راج جوگ کے لائق دیکھکر اس استھان کا مہنت کیا اور تینو بید کے پڑہنے والون نے
بید منتر سے راج ابھیشیک کرکے خطاب دیا ۔ سو سنتش سری مہا مہاشی مہنت
مہاراج سری پانچ چکر سب کو مار سری مدرام چندر کور مترسبہا ست اپند رپنڈت
رنگ راج پیت ترپاٹھی جیو ۔ اور اس راج ابھیشیک مین جو لوجن بدہ بدبان
سے ہوا یاوان دچھنا دیا گیا ہے اوسکو کیا لکھا جاوے سری مہاراج کا کام تو اوہت
ہوتا ہی آیا ہے ـ

ستر ہوین فصل ١٧

دکھن سے ایک مہاتما کا سری مہاراج کی پاس آنا اور ایک چوپائی بہاکھا کا نودن ارتھ ہونا

ایک مرتبہ دکھن سے ایک مہنت بڑے بیشنو سری اجودھیا جی مین آئے اور
سری اجودھیا جی مین سب مہنتون اور اکھاڑون کا درشن کرکے سری مہاراج کا
درشن کیا اور بڑے ادب سے کھڑے ہوکر کہا کہ سری مہاراج میرے من مین ایک
ابلاکھہ ہے مگر عرض کرتے نہین بنتا آپ اگیان کرین تو کہون سری مہاراج نے

کہا کہ مہاتما جی آپ یہہ کیا کہتے ہین بیٹھیے اور جو کچھہ کہنا ہے بخوشی کہیے اور سامنے بیٹھ گیا
مہاتما جی نے کہا کہ سری مہاراج مین مدت دراز سے پرتھی پرچٹن کرتا ہون اور بڑے بڑے
پنڈت مہاتماؤن سے مینے گوسائین تلسی داس جی کی چوپائی بہاکہا کا پرشن کیا
لیکن جتھارتھ تربیت نہوا سے بندون رام نام رگہوبر کے ہیت کرسان بہان ہمکر
کے شری مہاراج بہت خوشی ہوکر بولے مہاتما جی اس چوپائی مین گوسائین جی
نے رام نام کی بندنا کی ہے جسکا بستار چار وید چہہ شاستر اٹھارہ پوران وغیرہ مین
وہ کہنے سے ارتھہ باہر ہے مگر آپ کی پرشن سنا کے ہیت کچھہ کہا جاتا ہے اور اسی چوپائی
کے بہاو بیان ہونا شروع ہوے تو دن تک یہی ارتھہ ہوا مہاتما جی سنتے سنتے
آنند مین بوڑ جاتے تھے دسوین دن مہاتما جی نے بہت اداس ہوکر کہا کہ سری
مہاراج آپکی کرپا سے مین اتنا کرت کرت ہوا پر اسکا سوچ ہے کہ میری مند مت
ایسی نہین ہے کہ اسکا کچھہ بھی بہاو ارتھہ یاد رکھہ سکے اور کسیقدر بہاکہا لکھہ پڑھہ
یاد کرکے بدا ہوگئے —

اٹھارہوین فصل

پنڈت رادہا کرشن پورانک سنگہ کی درخوست پرست کرشن کبیس پد کی بہاکہا سری مہاراج کا کرنا

پنڈت رادہا کرشن پورانک سنگہہ مشہور تھے جنکے سکھہ تولا رام پنڈت بہاگوتی کی ایسی
کتہا کسی نے نہین بانچی وہ رادہا کرشن سری اجودہیا جی مین سری مہاراج کے پاس آئے
اور سری مد بہاگوت کے دوسرے اسکند ساتوین ادہیاے سری کرشن چندر کے
اوتار کے بیان مین جو ست کرشن کبیس پد لکھا ہے اسکو پڑھہ کر کہا کہ سری مہاراج مینے
اسکا تو بہاکہا کیا ہے اور سب بیان کرکے سری مہاراج نے بڑی پرشنسا کی اسکے
پیچھے پنڈت جی نے کہا کہ آپ بھی کوئی بہاکہا اسکا کیجیے سری مہاراج نے کہا کہ بہت
اچھا اور شروع کیا ستائیس بہاکہا اسی پد کے اور جب وقت گئے پنڈت جی سنکر

منگن ہو گئے اور کہا کہ سری مہاراج میرے پاس اگر لاکھہ ٹکا رہوتا تو اس بیاکھیان پر
نچھاور کرتا —

۱۹
اونیسوین فصل

پنڈت جیورا لکھن و گنگا دہر شاستریونکا سری مہاراج کی چرن سیوا مین یکبدیا صاف کرنا

پنڈت جیورا لکھن تیواری و گنگا دہر شاستری موضع لسوڑہا علاقہ لوندہی ضلع بہرایچ مین ببا
بیاکرن پنڈت ہوئے انہون نے پہلے دیس مین پڑہا اور پہر سری کاشی جی مین اور
وہانسے ندیا سانتی پور مین اور جب بیاکرن نیائے میمانسا مین انیک گرنتھون کا
بالکل پاٹھہ ہو چکا اپنے ادہیاپکون سے اگیان پا کے دیس کو چلے آپسمین بچار کیا
کہ ہم دونون نے بیس۲۰ بیس برس برابر پٹھن پاٹھن کیا اور ہا بچا شاستر ارتھہ مین بھی
پنڈتون سے جیتے ہین اور او وہ منڈل ہمارا دیس ہے اب کچھہ سری مہاراج سے سنسکرت
بول لیوین تو گھر جاوین اور سری اجودہیا جی مین پہونچکر سری مہاراج کا درشن کیا
سری مہاراج نے سہج سوبھاو سے ایک بات سنسکرت مین پوچھی کہ تمہارا مکان
کہان ہے اوسکو سنکر دونو صاحب خاموش ہو گئے اور دیر تک کچھہ نہ بولے پہر
سری مہاراج نے فرمایا کہ آپ چپ کیون ہین کہا کہ آپ ایشر ہو آپ سے سچ سچ کہہ دینا
چاہیے ہماری ابھلاکھہ تھی کہ سری مہاراج کے سامنے ہم اپنی پانڈت دکھاوینگے
سو سرکار نے کسل پرشن مین جو ایک پد پوچھا اوسمین ہم سب طرحسے غور کرتے ہین
اور ذہن نہین لڑتا کہ سرکار نے کیا پوچھا اب ہم اپنی کون پانڈت ظاہر کرین آج تک
پردیس مین رہکر ہمنے اپنا جنم برتہا گنوایا اس گلان سے ہم سوچتے ہین کہ اب سری سرجو مین
بوڑ مرین گھر کیا کرنے جاوین سری مہاراج نے کہا کہ پنڈتون کو ایسا کہنا نہ چاہیے
اور جو ارتھہ اوس پد کا تہا سمجھا دیا اور کہا کہ جو بدیا تمنے پڑہی ہے اوسمین سے ایک ایک
گرنتھہ اپنا پڑہا ہوا بیان صاف کر لیو تو جتنا بھرم شاستر مین ہے مٹ جاویگا اونہون نے

ویساہی کہ پاندت مین اپنا نام اورسوجس لیا گنگا دہرشاستری بمقام اوپل مہیوا ابتک
موجود اور جوارمین نمود ہین اورجیوراکھن بنڈت کا سریتیا گیا ہوگیا اب نہین ہین مگرسری
مہاراج کی دیا سے ایسے پنڈت بڑے ہوئے تھے کہ اونکے سامنے کسی سے بولتے نہین
بنتا تھا مدت دراز تک لکھنو مین بخشی ٹیرچند کے پاس رہکر اینیک بنڈتون سی شاستراتھ
جیتے اور سری مہاراج کا پڑہایا ہوا برہمن منجوکہا اٹھارہو ہزار گرنتھہ اگرتھا ایسکا منتر یاد
رکھتے تھے اور ایسا شوق منجو کہا مین سے تھا کہ مرت سمی مین جب پران انت
ہونے لگا کہا کہ بھائیو منجو کہا میری چھاتی سے لگا دو اور جب میرے پران کا انت
ہوجاے تب بہی منجو کہا میرے سرہیکے ساتھ رکھنا جسمین اس دیتھہ سے منجو کہا کا
برہ نہو اور ایسا ہی ہوا ـــ

۲۰ بیسوین فصل

فتوری بھٹ کا بنیا کھنڈرا دہرکے کھنڈن مین لاجواب ہونا

سری مہاراج نے بنیا کھنڈرا دہر پر بھاکھون کا ٹیکا بنایا ہے او سیرجنک پور کے
مہابنیاکرن پنڈت فتوری بھٹ نے کھنڈن بناکر سری اجودہیاجی مین سری
مہاراج کے پاس بھیجا اس منورتھہ سے کہ میری قابلیت ظاہر ہوگی اور سری مہاراج
اسکا کھنڈن نہ کرسکینگے جیسے سری مہاراج نے دیکھا اوسیوقت برن دہار نام
بنیا کھیا بناکر بھیجا جسمین فتوری بھٹ بوڑے گئے آج تک ادبرنہ سکے اور جواب دینا
کیا مجال ہے ۔ اور اوس کھنڈن مین سری مہاراج نے پہلا اشلوک جو لکھا اوسکا
ارتھہ یہہ ہے ۔ کہ پہاڑ اوکھاڑنے والے سے دہرتی کا پھول جو کوئی اوکھاڑتا ہے
اوسکو کیا کہنا چاہیے مطلب اسکا یہہ کہ اسطرف سیس جی کی بنائی بھاکھا وغیرہ کا
کھنڈن منڈن ہوتا ہے تو فتوری بھٹ کا بنایا کھنڈن ہونا کیا مشکل ہے
اوسنے وہ بات کی کہ جیسے پہاڑ اوکھاڑنیوالے سے کوئی کہی کہ دہرتی کا پھول جو

اوہان پیت وگیجے

محض سہارے سے اوکھڑجاتا ہے اوکھاڑلیے اس کہنے مین اوسکی محض بیوقوفی
اور مورکھتا ظاہر ہوگئی ہے ۲۱

اکیسوین فصل

سورسرکے بابوکی اچھا سے سری مدبھاگوت کی کھنڈن کا سمادہان دینا

سورسرکے مہاراجہ سری لشنوپ پرکاس سنگہ جیو دیو بارہ سو روپیہ کا سال سری
مہاراج کو چرن پوجا دیتے ہین اونکے گورو گورک چھپتر کے رہنے والے پدیارن
سنیاسی نے مہاراجہ سے کہا کہ اٹھارہ پوران مین دیبی بھاگوت کی گنتی ہے اور
بشنو بھاگوت اوس سے باہر ہے اور بشنو بھاگوت کو بوپدیو پنڈت نے
بنایا ہے بیاس اوکت نہین ہے مہاراجہ نے کہا کہ اس بات کو کسطرح
پرمان کیا جاوے سنیاسی جی نے اپنی بودہ سے ایک کھرا بنا کر دیبی بھاگوت
سنمت نام رکھا اور جنک پور وندیاساتی پور و سری کاشی جی مین بھیجا وہان
بھی سنیاسی جی کے مت والے لوگون نے اوس پر اپنا دستخط کر دیا تب
مہاراجہ نے کہا کہ سری مہاراج چکربرتی پنڈتون کے پادشاہ سری تیواری جی
اسکو ملاحظہ فرمالیوین تو اسکا پرمان ہے اور وہ کھرا دستخطی پنڈتان کا لیکر خود
مہاراجہ سری اجودہیا جی مین سری مہاراج کے پاس لائے بعد پوجن معمولی
اوسکو سری مہاراج کے سامنے کیا اس ابلاکھہ سے کہ آپ کا سمت ہوجاے
تو ہمین اسکو سنسار مین لستار کر دیون سری مہاراج نے دیکھتے ہی فرمایا کہ راجہ
پیشنو بھاگوت سری بیدبیاس جی کی بنائی ہے جو شنا کچھات سری کرشن جی
کے اوتار ہین اور اٹھارہ پوران مین ہے اور تمہارے گورو نے جو بیدبیاس جی
کی نندیا کی اور تمنے اوس نندیا کو سنکر پرکاس کیا اس پاپ کی تھاہ نہین ہے
ہم تمہارا منہ دیکہنا اوچت نہین جانتے ایسے ادہرم مت پر سمت نہین چاہیے

کھنڈن کرکے تب اورکام چاہیے اوراوسیوقت کھنڈن اوسکا بنایا جسکا نام سری مت
بھاگوتندردہ بہودہ بہرجیدک دم بھول ہے راجہ سنّیاسی گرہست کون ہے کہ اوسکو
دیکھکر خوشی نہوا اوراوسی کھنڈن سے ایک اشلوک کا ارتھہ یہہ ہے کہ بوپ دیوجی اپنے
بنائے گرنتھون کی گنتی لکھی ہے اوسمین لکھا ہے کہ مینے بھاگوت پر تین گرنتھہ لکھے
پرم ہنس پریہ بھاگوت موکتا پھل ہرلیلا اگر یہہ سری مدبھاگوت بھی بوپ دیوکی
بنائی ہوتی تو تین گرنتھون کی جگہہ پرچار گرنتھہ کی تعداد لکھتا دوسرے تین گرنتھون مین
بوپ دیوسے اپنا نام لکھا اوراسمین بیاس جی کا نام کیون لکھا اورجوکوئی دوسرے کا
نام لکھتا ہے سووہن کے لوبھہ سے لکھتا ہے جیسے بدّیارن نے بید بھاکھہ بناکر یادہوکا
نام لکھا۔ اور شنولو پنڈتون نے ماکھہ کاب بناکر ماکھہ ساہ کا نام لکھا یہہ بات سری بید
بیاس جی مین کسطرح جوگت نہین ہوتی کسواسطے کہ بیدب بیاس جی کو کون غرض تھی کہ
مناسب ۱۲
بوپ دیوکو ہزار دو ہزار روپیہ دیکر اپنا نام لکھاتے اور سوائے اسکے بوپ دیو پنڈت
بیاس جی کے وقت مین بھی نہ تھا اور اگر کہو کہ اٹھارہ پوران مین سری مدبھاگوت
نہین ملتی یعنے اور سب پوران سچ ہین اور سری مدبھاگوت مشکل ہے اس سے معلوم
ہوتا ہے کہ بیدب بیاس جی کی بنائی نہین ہے تو یہہ کہنا نامناسب ہے کیون کہ
شنکراچارج جی نے سولہ بیاکھہ بنایا اوسمین ساریرک بھاکھہ کے موافق کوئی بھاکھہ
مشکل نہین ہے اگر کہیے کہ یہہ ساریرک بھاکھہ شنکراچارج کی بنائی نہین ہے یہہ بات
بجا ہے ساریرک بھاکھہ سری شنکراچارج ہی کی بنائی ہے اسیطرح پورانون سے
بایک سری مدبھاگوت کے بلاک جھین ہونیکا کارن یہہ ہے کہ سب پورانون کے پیچھے
ہم پرکم سے بہت بیت وساہن یعنے نہایت صحبت سے خوب ذہن صاف ہوچکا تب
اوقت مین بیاس جی نے سری مدبھاگوت کو بنایا اس سبب سے
کم اور بلک جھین ہے۔

بائیسوین فصل

راجہ رام آدہین سنگہہ کا سری مہاراج کی پاس پہونچکر اپنی پانڈت بھولنا

ایک مرتبہ راجہ دہیراج مہاراج درشن سنگہہ کے جیٹھہ پوتر پنڈت راج رام آدہین سنگہہ
جو شیوجی کے انن بھگت مشہور ہین مع دس بیس مصاحبون کے سری مہاراج کے
درشن کو گئے اور چرن پوجا کرکے بیٹھہ گئے سری مہاراج نے کسل پرشن کی اوسکے
پیچھے راجہ نے سری مہاراج سے کہا کہ بھگوت گیتا مین جو اشلوک ہے —
سرب دہرمان پرتیج — ہم اسکا تتلو پایا کتھیا آپ کے سامنے کرینگے اور اسی پر آپکی
پرایچہ ہوگی اس بنا بچار بچن کو سنکر سری مہاراج بہت ہنسے اس باعث سے کہ
راجہ رام ادہین سنگہہ وغیرہ ہین سری مہاراج پوتر بہادر کہتے تھے کہا کہ رام آدہین سنگہہ
مہابہارتھہ کے اشومیدپرب مین لکھا ہے کہ سب جگہہ سے جیتنے کی اچھا رکھے
اور پوتر سے پرایچے کی اچھا رکھنا مناسب ہے اسباعث سے تمہارے ہاتھہ سے
ہمری پرایچے ہوئے تو مہابچے ہے دوسری جگہہ سے پرایچے ہوئے کسواسطے کہ تم بڑے
راجہ میرے ساتھہ بھائی کا بہادر کہتے تھے اور مین تم مین پوترکا بہادر کہتا ہون مگر بنا لوبہ
ارتھہ چھوڑکر ایک ارتھہ میرے سامنے شدہ کیجیے اور ایک اشلوک پڑھا جسکا ارتھہ یہہ ہے
پہلے دوہائی یعنے غرور کرنیوالے ہوگئے راون دوسرے جودہن اور تیسرے رام ادہین سنگہہ
ہین چوتھا ہونیوالا نہین ہے افسوس ہے — یہہ سنکر رام آدہین سنگہہ نہایت
شرمندہ ہوگئے اور بکمال عذرخواہی کی —

تئیسوین فصل

سکہا بہاو کا رگہوناتھہ جی مین اوتم ہونا سکہی بہاو سے

چترکوٹ مین بھیکشو کا چاریج پرم ہنس مہاتما رہتے تھے اونکو سری رگہوناتھہ جی مین
سکہی کا بہاو تہا یعنے اپنا کو استری اور سری رام جی کو اپنا سوامی مانکر پوجا شنیہہ

کیا کرتے اور سری اجودھیا جی مین جیپکلی بھون ہے جسکو اب کنک بھون کہتے ہین وہین سری باسدیو پرم ہنس رہتے تھے اونکو سری رگھوناتھ جی مین سکھا بھاو تھا یعنے اپنا کو رگھوناتھ جی کا نوکر جانتے تھے ۔ ایکمرتبہ چترکوٹ کے پرم ہنس نے اپنی بھاونا کا پتر سری اجودھیا جی کے پرم ہنس کے پاس بھیجا اوسپر ان پرم ہنس نے اپنے بھاو کا کھنڈن بھیجا اوسکو دیکھکر پھر چترکوٹ کے پرم ہنس نے کھنڈن کرکے سری مہاراج کے پاس واسطے فیصلہ قطعی کے روانہ کیا سری مہاراج نے دونو کھتون کو دیکھکر ایک گرنتھ جدید اسی بات کے برنے مین لکھا جسکا نام سکھہ سروج بھاسکر ہی چار ہزار اشلوک کا اور ایسا مفصل بیان بھگت کا کیا ہے کہ کسی اچارج نے نہین لکھا اور سدہانت یعنے خلاصہ اوسکا یہہ ہے کہ سکھا بھاو اوتم ہے یعنے اٹھو پہر آنند سکھہ داتا ہے اور سکھی بھاو چھنک یعنے تھوڑی دیر کا سکھہ دائی ہے ۔

۲۴ چوبیسوین فصل

کرشن شاستری کا رگھوناتھ جی کی نظر مین کچھہ رشتہ سری کرشن چندر کا کہکر لاجواب ہونا

علاقہ راج نگر مین موضع گنیش پور رگھا گھرہ گنڈک کے کنارے آباد ہے وہان سرجو پرشاد تربیدی جنکی بھگت بھاو سے مہنت کی پدوی ہے رہتے ہین اونکو سری رگھوناتھ جی کی اوپاسنا ہے اور دوارکا پرشاد اوستی اوسی گانو مین رہتے ہین اونکو سری کرشن چندر کی اوپاسنا ہے اور ایک اوپاسنا والے سے دوسری اوپاسنا والے کو جھگڑا ہوا کرتی ہے اسباعث سے ایک مرتبہ دوارکا پرشاد نے سرجو پرشاد سے کہا کہ سری کرشن چندر اجودھیا جی مین راجہ ننگن جت کی لڑکی کے ساتھہ بیاہے ہین اس رشتہ سے رگھوناتھ جی سری کرشن چندر کے سالے ہین یہہ سنکر مہنت جی نے سری مہاراج کے پاس پتر بھیجا مہاراج نے اوتر لکھا کہ ننگن جت نام سورج بنسیون مین اجودھیا جی کا راجہ نہین ہوا وہ وہانکا راجہ ہے جو بنہیا چل کے وکشن کوسلا پور جی ہے

اسوجہہ سے دوارکا پرشاد کا کہنا برتھا اور رگھوناتھہ جی کو سری کرشن چندر سے سنبندھ البتہ ہے کیونکہ ستہ بہاما ان پرتھی کا اوتار ہین جو سری کرشن چندر کو بیاہی گیئن اور سری جانکی جی پرتھی کی بیٹی ہین جو سری رگھوناتھہ جی کو بیاہی گیئن اسکو سرجو پرشاد نے دوارکا پرشاد کو دکھلایا دوارکا پرشاد نے اسکی ایک نقل بمقام برندابن سری کرشن شاستری کے پاس بھیجی شاستری جی نے اوس کا جواب لکھا جسکا ترجمہ یہہ ہے ۔ سری کرشن چندر کو نمسکار جنہون نے لالپن مین گوپیون کا دہی سکھر سے اوتار کر اوکھلی کے اوپر بیٹھہ کر کھایا اور جسودا جی کو اپنے پاس آتے دیکھکر مارے ڈر کے بھاگے وہ کرشن چندر میری بپتے یعنے ڈر کو دور کرین ۔ سرجو پرشاد اور دوارکا پرشاد بادبباد مین سری اوہان پت رگھوناتھہ جی کے منزیت سبھا پت اشنیہہ پنتھہ نے جو پتر لکھا وہ بچار کر کے نہین لکھا اسواسطے مین کرشن شاستری اوسکا جواب لکھتا ہون سری تیواری جی نے پتر مین لکھا کہ سری رگھوناتھہ جی کو کرو پشٹ سمجھنے سکن راجہ کی اوتپت ہے سو نہین ہے کیونکہ رام سے کش ہوے اور کش[۲] کے اتتھہ[۳] اور اتتھہ کے نکھد[۴] اور نکھد کے نبھہ[۵] اور نبھہ کے پونڈریک[۶] اور پونڈریک کے چھیم دہنوان[۷] اور چھیم دہنوان کے دیوانیک[۸] اور دیوانیک کے اہی نگو[۹] اور اہی نگو کے پارجاتر[۱۰] اور پارجاتر کے بل[۱۱] اور بل کے استھل[۱۲] اور استھل کے بجرنابھہ[۱۳] اور بجرنابھہ کے سوگنڈ[۱۴] اور سوگنڈ کے بدہرت[۱۵] اور بدہرت کے ہرن نابھہ[۱۶] اور ہرن نابھہ کے پوکھہ[۱۷] اور پوکھہ کے دہروب سندہ[۱۸] اور دہروب سندہ کے سودرسن[۱۹] اور سودرسن کے اگن برن[۲۰] اور اگن برن کے سیگھرہ[۲۱] اور سیگھرہ کے مرو[۲۲] اور مرو کے پرسسوت[۲۳] اور پرسسوت کے سندہ[۲۴] اور سندہ کے امرکھن[۲۵] اور امرکھن کے مہس سوان[۲۶] اور مہس سوان کے بشو ساہب[۲۷] اور بشو ساہب کے پرسین جت[۲۸] اس ریت سے رام چندر کی

چھبیس[۲۶] پشت پیچھے پرسین جت راجہ ہوا جسکا دوسرا نام ننگن جت ہے جیسے
اوگرسین کا نام دوسرا سورسین ہے — اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا
کہ ننگن جت راجہ اجودھیا جیکا نہین ہے سو ننگن جت اجودھیا جی کا راجہ ہے سری دہر
سوامی نے ٹیکا مین لکھہ دیا ہے کہ ننگن جت راجہ اجودھیا کا ہے اور راجہ ننگن جت
نے سری کرشن چندر سے کہا ہے کہ مین اپنی لڑکی کا پت تم ہی کو مانتا ہون اسکے
یہہ مطلب ہے کہ میرے بنس والے تچھک پرہل وغیرہ جو دور رہو وہین سے
سنکھی ہین وہ نہین مانتے اور اسی وجہہ سے ارجن نے ننگن جت کے پوتا برہل
کو مہابھارتھہ مین مارا — اور جو تیواری جی صاحب نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ
سوم بنسیونکو کنیان نہین دیتے ہین سو یہہ بات نہین ہے سورج بنسیون کا راجہ
شودیمن جو استری ہوگیا تھا اوسکا بیاہ گند ہری چندرمان کے پوتر بودہ جی
کے ساتھہ ہوا ہے اور سورج بنس کا راجہ شرجات تھا اوسکی پرپوتی ریوتی کا
بیاہ بلدیو جی کے ساتھہ ہوا اور سورج نارائن کی بیٹی کالندی سری کرشن چندر
کو بیاہی گئی — اور سکھا پرسپر بھائی ہوتے ہین اور ستراجت اور سورج نارائن
سے پریم متر تھی اور ستیہ بھامان ستراجت کی لڑکی ہین تو سورج نارائن کی بھی لڑکی
ستیہ بھامان ہوئین — اور تیواری جی نے لکھا کہ سورج بنسی لوگ گوپون کا آچرن
نہین کرتے سو یہہ بھی نہین ہے سورج بنس کا راجہ جو دلیپ ہوا اوسنے پہلے
گوپون کا آچرن کیا تب راجہ رگھو ہوئے — اور جو یہہ لکھا کہ اجودھیا جی کے راجہ
لوگ ہاتھی گھوڑے کے سبب کرتے ہین سو ننگن جت کے جہیز مین کھولا ہے
کہ سری کرشن چندر کو راجہ ننگن جت نے نو ہزار ہاتھی دیئے اور ہاتھیون کے ۱۴ وان
سو گنے یعنے ۹ لاکھہ رتھہ دیئے اور رتھون کے سو گنے گھوڑے یعنے ۹ کروڑ
گھوڑے دیئے اور گھوڑون کے سو گنے آدمی یعنے ۹ ارب آدمی دیئے =

اور پچھلے بنس کی لڑکی اگلے بنس والون کی لڑکی ہوتی ہے جیسے پوتی کی لڑکی بابا کی
بھی لڑکی ہی مانی جاتی ہے اس مت سے تنگن جت کی لڑکی نسبت بیا رام چندر کی
کنیان ہوتی ہے۔ اور اجودھیا کے راجون کی کنیان متھرا کے برہمن سومیھ کو بیاہی گئین
ہین۔ جب یہ کھنڈن برندابن سے کرشن شاستری کا بھیجا دوارکا پرشاد کی پاس
آیا دوارکا پرشاد نے سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب وسرجو پرشاد کو
دکھلایا پنڈت جی نے سری اجودھیا جی مین سری مہاراج کے پاس بھیجدیا مہاراج
نے دیکھتے ہی کھنڈن کیا جسمین کھنڈن مین منگلا چرن کا ارتھ یہ ہے۔ تمام سکھ
اور منگل کے کرنیوالے اور مہا آنند کی راس کے بھار دینے والے سکل سجن سماج کے
سکھ داتا سانت چیت وان سرومن منوہر مدہر سورت میرے تن من دہن سری رام
بھدر جکر بیرت کو مار دنرات بگہن جال کے گال کو پھاڑین۔ دوارکا پرشاد نے
گانون کی نتھا دینے والی بیدبیدانت پوجت چرن کمل سری رام بھدر جی کے
پیچھے مین کھڑی کی اوسپر کرشن شاستری نے اپنے نام کا گن ظاہر کیا کرشن کہتے ہین
کالے ناک کو اور کو دے اور کل جوگ کو سو جو گن انکا ہے وہ کرشن نے دیکھایا یعنی
ایکھ لیکھن کیا جیسا بالکون کے کھلانے وقت اونکے ماباپ اوچیت ان اوچیت
باتین کہتے ہین اوسوقت مین اسطرف کی اوکت کا کھنڈن مندر پرمانن کی نیاے کو
ظاہر کرتا ہے یعنے جیسے چہپر سا مندر مین مندراچل پربت چوراسی لاکھ جوجن کو سہا اونچا
ڈوب گیا وسمین پرمان جو مکان کے چھپروکھون مین دہور کی کنکا اوڑا کرتی ہین
اونکا ڈوب جانا کون مشکل ہے۔ اب سری رام چندر کے اوتار لینے کے پیچھے
گرڈو رپشت بعد راجہ تنگن جت ہوا اس کتھا کے کھنڈن کیواسطے سری مد
بھاگوت کی کتھا کرشن شاستری نے جو لکھی کہ چھبیس پشت کے پیچھے راجہ
تنگن جت پیدا ہوا یہ لکھنا اونکا بنا بچارا کاس کے پھول کیطرح ہے کیونکہ

اور ایک اکیلے دواپر جگ مین بحساب الیور والے بانکھون اور تعداد برس جگ
کے جو حساب گذرنے پشتون کا کیا جاتا ہے تو چھبیس ۲۶ پشت کا ہونا کسیطرح
نہین ہوسکتا اسباعث سے کہ دواپر جگ مین ایک ہزار برس ایور بل بانکھون
کی تھی اور اوس جگ کا پرمان آٹھ ۸ لاکھ چوسٹھ ۶۴ ہزار برس ہے اگر سب لوگ
پوری عمر ایک ایک ہزار برس کی پاتے رہین تو آٹھ سو چوسٹھ پشت صرف
ایک دواپر جگ کی ہوتی ہین اور باقی جوگون کی پشت سے واسطہ نہین
اور چھبیس ۲۶ پشت ہونے کا کوئی حساب نہین اور اگر ترتیا والی ایور دا سے یعنی
ایک لاکھ برس والی چھبیس ۲۶ پشت کے واسطے لیتے ہین تو بھی چھبیس ۲۶ لاکھ برس
ہوتے ہین ایک کروڑ اکیاسی ۸۱ لاکھ اسی ہزار برس کوئی حساب سے ۲۶ پشت
مین نہین آتے ہین کروڑ پشت کا انتر البتہ صاف ظاہر ہے اور ایور دا سے کیطرف
خیال کرنا چاہیے کہ سری مہابھارت مین لکھا ہے کہ درونا چارج بچاسی برس
کے تھے یعنے ہزار برس کی عمر نہین پائی صرف ۸۵ برس کی عمر پائی اور
اور اسی طرح بھیکھم پتامہ کی عمر ہوئی اور ایسے تھوڑی جو دہشٹر وغیرہ کی عمر ہوئی
اور اون سے کم سری کرشن چندر وغیرہ کی عمر اس بچار سے کروڑ پشت سے بھی
زیادہ پشتون کا ہونا ایک کروڑ اکیاسی لاکھ اسی ہزار برس مین ہے اور ۲۶
پشت کی کتھا بالکل بیرتھا ہے اور سری مدبھاگوت کی آسی یعنی اصل مطلب
پردہان پورکھون یعنے نامور راجون کے شمار سے ہے ایک طرف سے
شمار ہونے سے نہین ہے کیونکہ پرنس پوران مین صاف لکھا ہے
کہ اچھواک بنس کے پردہان پردہان راجہ اتنے ہوتے ہین یہہ نہین ہے
کہ بالکل سلسلہ بسلسلہ اتنے ہوے - اور ترتیا کے انت مین سری رام جی کا
اوتار ہونا اور دواپر کے انت مین سری کرشن چندر کا اوتار ہونا سب جگہہ

لکھا ہے اسوجہ سے کہ اوتار جگ کی سند ہیاس ہی مین ہوتے ہین ۔
اور کرشن شاستری نے لکھا کہ پرسین جت کا نام نگن جت ہے سوریبین
کی طرح یہہ لکھنا مورکھون کا ایسا ہے کیون مول اور ٹیکا مین کہین لکھا
نہین ہے اور اوگرسین کا دوسرا نام مول اور ٹیکا دونو جگہہ مین لکھا ہے
اور سری مدبھاگوت مین سورج بنس کی پیرم پرا مین نگن جت کا لیکھہ نہین
ہے اس باعث سے نگن جت اجودھیا کا راجہ نہین ہے اور سری دہرفی
جو ٹیکا مین لکھا کہ نگن جت اجودھیا کا راجہ ہے سو اونکو بھی اسیطرح بھرم ہوا
اور راجہ بشودہین کی کتھا جو لکھا برتھا کیون وہ سراپ سے دبا ہوا تھا اور بدہ
سے بیاہ نہین ہوا اور نہ پتا کا کیا ہوا اوسکا بیاہ ہوا ۔ اور کالندی کی کتھا کو جو
لکھا سو بھی برتھا کیون کالندی نے آپ ہی آپ سری کرشن چندر کا
ہاتھ پکڑ لیا ۔ اور ستراجت کی کتھا بھی برتھا کیونکہ سورج نارائن دیوتا ہین
وہ کسی طرح ستراجت کے بھائی نہین ہو سکتے ہین اور اگر کہیے کہ اونکو سکھا کر کی
بھاگوت مین لکھا ہے تو یہہ پد سکھا والہ لسبواس پاتر ہونے سے لکھا جیسا
بالمیک جی نے اجودھیا کانڈ مین لکھا کہ مہاراجہ دسرتھہ جی نے کونسلیا جی
سے کہا کہ تم میری ماتا اور بہن اور سکھی کے موافق ہو یہہ بھاؤ نہ کام کام کے
واسطے ہے جیسے استری کو ماتا کہنا بھوجن کے سمے مین کہ ماتا کے موافق
کھلاتی ہے اور دیا کے سمے مین بھگنی کے موافق کہنا اور اوپکار مین سکھی
کے موافق ایسا کہنے سے ستراجت سورج نارائن کا بھائی نہین ہو سکتا
اور گڑ رجی رگھوناتھہ جی کے داس اور باہن ہین انکو بھی سکھا کر کے چودہ
کانڈ مین بالمیک جی نے لکھا ہے ۔ اور مہاراجہ دلیپ کی بھی کتھا برتھا
سری دلیپ جی نے سنتان کی رکاوٹ مٹانے کیواسطے اور گوؤ کی شیشتا

کیواسطے اورگوروجی کی اگیّان سے گویالن کیا کچھہ کو پالون کا آچرن نہین کیا۔ اور یہہ جو لکھا کہ پچھلے پچھلے بنس والون کی کنیان اگلے اگلے بنس والون کی کنیان ہی ہوتی ہین یہہ بھی برتھا کیون اکیس پشت کے بعد سپنڈتا سمت جاتی ہی یہہ نیم دہرم شاستر مین کل مرجاد کا لکھا ہی اس باعث سی پچھلے بنس والونکی کنیان اگلی بنس والونکی کنیان نہین ہوسکتی ہین۔ اور ریوتی کی کتھا بھی برتھا کیون ریوت راجہ جو برمہہ لوک مین گیا تھا اوسکے وہان ٹھہرنے مین انیک جوگ اولٹ پلٹ گئی اور پرتھی کی راجون کا ناس ہوگیا اور اوس سے مین جو پورکھہ تھے وہ چھوٹی دیہہ ولے تھے کہ اوسکا بیاہ اونکے ساتھہ اجوگ تھا اور بلدیوجی کے اوتار لیکہہ سے اور برابر دیہہ ہونے سے اور بہماجی کی اگیّان سے ا[...] تاسما سےا اور راجہ ہونے سے وہ بیاہ ہوا۔ اور سوبہدر کی کتھا جو لکھا یہہ بھی برتھا سوبہدرجی برہمن اوتم تھے اور دان پاتر تھے اور متھراپوری سری ستر ہین بابو کی بنائی تھی اور سوبہدرجی اپنے شہر کے باشندے ٹھہرے اور اونکے گن کو راجہ باندہاتا خوب جانتے تھے اور اوسوقت متھراپوری مین سوم بنس راجون کا اجہا و تھا یعنے سوم بنس کا بنس ہی نہ چلا تھا۔ اور ست بتا کو رامچندر کی بھگنی لکھا یہہ لیکھہ لوک بید سے برودہ ہے رگھوناتھہ جی مین سیال کا اوداہرن بکھہ ست نباسے کا اوداہرن ہے یعنی ایسا بیہودہ کھنا بکھہ مست نباسے کے مطابق ہے جیسے کوئی پوچھے کہ وہ جو باتین کرتا ہے اوسی کے موتھہ بھی ہے کیون جسمین موتھہ نہین وہ باتین کسطرح کرے گا اور جو کوئی ایسا پوچھے اوسکے مورکھہ ہونے مین کون کسر ہوگی۔ اور سری کرشن چند رگھوناتھہ جی کے شستر ہین اس کتھا کا کھنڈن کوئی صورت سے سنسار مین نہین ہوسکتا کیون کہ ست بھاما کو وہ اوتار لکھا ہی اور جانکی جی دہر اپونری ہین جو سری رامجی کو بیاہی گئین اس سبب سے ست بھاما ن ساس ہین اور سری کرشن چند شستر ہین

۲۵ پچیسوین فصل

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب کا اوپدیس اس پوستک کی سماپت کرنی

سری مہاراج پنڈت رام چرن جی صاحب گنیش پور ہیرا م گہاٹ ضلع بارہ بنکی
مین رہتے ہین جنکا ایسا سو کب کوئی نہین اور نہ جنکی ایسی بہگت رام جی مین کسیکو
ہے اور نہ جنکا ایسا اودار پنڈت کوئی ہے بیاکرن نیاے میمانسا کاب
کوس النکار دہرم شاستر سمپورن بدیاؤن کے جانتے والے مہا سوسیل
گمبہیر سنتوکہی دیاوان جنکے ادبہت دہرم کرم کا بیان بود سمانون کے بچار سے
زیادہ ہے اونہون نے پیرم دیالتا سے سری مہاراج کی دیکہے کا اوتساہ
مجہہ ناسمجہہ کے جانتے لائق ترجمہ لکہادیا اور اس کمترین ہیچمقدار نے چاہاتہا
کہ مثل فصل چوبیسوین[۲۴] کے سری مہاراج نے جو کہنڈن منڈن ہر طرح کے
پدارتہون مین کرکے سارنس دہرم کا نروپن کیا ہے کسیقدر اونکے ترجمے
بہی لکہے جاوین اوسپر پنڈت جی صاحب نے حکم فرمایا کہ اس پوستک مین
سنچہپ کتہا سری مہاراج کے جنم اور رہنی پاٹہن اور دیکہے کی لکہائی گئی
ہے اور اگر ایک جگہہ یا ایک دن کی بارتا کا مفصل ترجمہ لکہنا چاہو گے
تو کسی طرح یہہ گرنتہہ سماپت نہو سکیگا کیون انیک کہنڈا اور گرنتہہ دہرم کرم کی
نرنے مین سپر شاستر کے منت مت انتر سے سری مہاراج نے نرمان کیے ہین
اور روز روز کرتے ہین اونکا ترجمہ لکہنا کسی کے مان کا نہین ہے اور ترجمہ مین
وہ بہاو ارتہہ لکہتے بہی نہین بنتا اسواسطے اوسکو موقوف برآئندہ
رکہکر اسکو سماپت کروا اور نیاے میمانسا اوک شاستروں اور بیاکرن وغیرہ
بدیاؤن مین سری مہاراج نے جو گرنتہہ بنائے ہین اونکے نام لکہہ لیو
سری مہاراج کی کیرت کا اولوکن اور سری مہاراج کے بنائے شاستر

مختصر ۱۲ — دیکہنا ۱۲

اور گرنتھون کا نام دیکھہ لینا ہی مہا سکھہ دینے والہ ہے اور جتنے بچاروان پنڈت اور سوکری ہین سب کو سکھہ دیویگا اسوجہ سے مین زیادہ جرأت نہ کرسکا گرنتھون کے نام لکھتا ہون

چھبیسوین فصل

سری مہاراج کا چھو شاستر اور ہرایک بدیا مین سو ہین یو دہن کرنا

شاستر چھہ ہین اونکے اچارجون نے جو مضمون لکھے ہین اوسپر سری مہاراج نے حسب تفصیل ذیل شاستر بنائے ہین

نام شاستر کا	نام اچارج	خلاصہ مضمون	نام شاستر جو سری مہاراج نے بنایا ہے	تعداد اشلوک	خلاصہ مضمون
۱ نیاے	کانڑاد	۹ پدارتھ کا بیان	نیای ترنگنی न्यायतरङ्गिणी १	۱۶۱ اشلوک	نیاے اور بیشیشک مین ۹ پدارتھ اور ۱۶ پدارتھ کا
۲ بیشیشک	گوتم	۱۶ پدارتھ کا بیان			بیان ہے اور سری مہاراج نے ان دونو کے مت مت انتر کی بھید سی ۴۲ پدارتھ کا بیان کیا ہے
۳ سانکھہ	کپل دیو	۲۴ تت کا بیان	کاپل سوتر سارودّار कापिलसूत्रसारोद्धार २	۱۱۱ اشلوک	کپل دیو جی کے کہے ہوی ۲۴ تت کا بیان مفصل ہے
۴ پاتن جل	سیس جی	اشٹانگ جوگ ابھیاس	پاتن جل سوتر برت पातंजलसूत्रवृत्ति ३	۱۰۰ اشلوک	پتنجل جی کے سوترون کا ارتھ مفصل ہے
۵ میمانسا	جیمن جی	کرم کا بیان	بیدانت کلپ لتا کا	۱۰۰ اشلوک	جیمن جی نے کرم کا بیان کیا اور بیاس جی نے برہم کا بیان کیا اور سری مہاراج نے دونون مین
۶ بیدانت	بیاس جی	برہم کا بیان	वेदान्तकल्प[illegible]लतिका ४		شکل کرم کرتا سری رام جی کو بیان کیا

منتر شاستر چھٹواں شاستروں سے علیحدہ ہے اسکو آگم کہتے ہین اسکے معنے ہین مہادیو جی کے موکھ سے آیا اور پاربتی جی کے مکھ مین گیا اور مہا دیو پاربتی کے سمباد سے یہہ گرنتھہ ہوا ہے اسمین چھہ چیزون کا بیان ہے تبسی کرن یعنے قابو کرنا سموہن یعنی بیہوش بنانا مارن یعنے مارنا اُچاٹن یعنے علیحدہ کردینا بدویکھن یعنے لڑائی کرانا آکرکھن یعنی دور سے کھینچ لینا — اور سری مہاراج نے مہانت توپ پرکاش نام گرنتھہ بنایا اٹھارہ اشلوکو اوسمین سب منترون کا ارتھہ ہے اور ہر ایک منتر مین سری رگھوناتھہ جی کا ارتھہ نکلتا ہے اور کسی دیوتا کا ارتھہ کسی منتر مین نہین نکلتا ہے —

پنگل مین چھندون کی نام ہین اور کبتائی کی ریت ہے او سکے آچارج سیس جی ہین اور جا منی بھاکھا مین جو کبتا ہے اسکے چھندون کو سیس جی نے نہین لکھا اور سری مہاراج نے علاوہ چھندون سنسکرت والے کے اپنے گرنتھہ مین ۵ ہ چھند جامنی بھاکھا والے لکھے ہین اوسکا نام ترتیب پرکاش ہے پندرہ سو اشلوک اسمین جو جو ریت کبتائی کی سری مہاراج نے لکھے ہین اوسکو کیا لکھین بیاکرن بید کا موکھ ہے اسمین تین آچارج ہوے پانٹرن کات تیاین پتنجل انہین پانٹرن سوتر کار ہین اور کات تیاین بارتک کار اور پتنجل بھاکھہ کار اور ان تینو منیون مین اوپر اوپر کے منیون کا زیادہ پرمان ہے جیسے پانٹرن سے زیادہ کات تیاین کا مت پرمانک ہے اور کات تیاین سے زیادہ پتنجل جی کا جنکو بھوجنگ راج سیس کہتے ہین ان سیس جی نے بیاکرن بھاکھہ چوبیس ہزار بنایا اوسپر کشمیری بھٹ کیئٹ نے ٹیکا کیا اوسکا نام کیئٹ بیرن ہے سری مہاراج نے کیئٹ بیرن کے اوپر بہت بلکھن یعنے عمدہ شرح لکھا جسمین کھین سیس جی کا کھنڈن منڈن اور کھین کیئٹ کا کھنڈن منڈن ہے

اور سیکھر ناگیش بھٹ کا بنایا ہے اٹھارہ ہزار سدہانت کومدی کا ٹیکا اوسکو
بچار سے کھنڈن کرکے شبد پن دراوہر نام گرنتھ اکتالیس ہزار اشلوک کا سری
مہاراج نے بنایا جس سے کومدی اور سیپورن بیاکرن بچ گئے اور سیکھر
گرنتھ پرمانک تجھ یعنے سب بے حقیقت معلوم ہوتا ہے — بیاکرن مین ایکسو بائیس
پربھاکھا انیک من لوگون کی بنائی ہین اونکو پانڈن جی نے جمع کیا ہے اونپر چودہ
ٹیکا بنے ہین سری مہاراج نے اون چودہو کو کھنڈن کرکے بنین ادہیت ٹیکا
بنایا جسکا نام بیا کھینڈرا دہرہے پندرہ سو اشلوک کا — سری مہاراج نے
جب مہاراجون کی سبھا مین شاستراتھ مین (کیجے کی ہے وہان بیاکرن مین
جن اچارجون نے پرشن کیا اوراوسکا سمادہان بھوکھن بیدہ بھانت سے سری
مہاراج نے کیا اوسکا گرنتھ دوہزار ایک پانسو اشلوک کا پورب پکشی نام بنا اسمین
بیاکرن کے پدپدارتھون کی خوب نرنے ہے

سری مدبھاگوت مین جو بیدا ستت ہے اوسمین اٹھائیس سورت بید کی مہا کٹھن
ہین اوسکے اوپر آپ پہلے دیکشت چکربرتی چت سکھہ شنکراچارج رامانج سوامی
سری دہرسوامی سری ہنومان جی بیجے اودہوج لوپ دیو مدہ سودن سرستی
وغیرہ نے طرح طرح کے بلکچھن ٹیکا بنا ہے اوراوسکی صفائی نہوئی اوسپر
سری مہاراج نے مہابلکچھن اپنا ٹیکا دوہزار اشلوک کا بنایا اور بیدانت مین
دویت اودویت بششٹ اودویت تین مت ہین ان سبھون کے جھگڑے
کو مٹا دیا بیدانت مین مہا اوتم گرنتھ ہے — سری رگھوناتھ جی کی اوپاسنا انیک
طرح کی ہے کوئی کسی بھاو سے بھجن کرتا ہے اور کوئی کسی بھاو سے اور کسی
گرنتھ مین مفصل بیان اوپاسنا کا نہین ہے اسواسطے دو پرم ہنسون کے باوبا
سے سری مہاراج نے بنا گرنتھ شکھہ سروج بھاسکر چار ہزار اشلوک کا بنایا

اسمین ہر ایک اوپاسنا کا مفصل ہے اور سکھا بھاو کو اوتم لکھا ہے
کہ یہی سرب اوپر ہے ــ جے دیو کب نے ایک گیت گوبند بنایا ہے
اوسمین چوراسی اشلوک اور چوبیس لبشن پد ہین اور اون سبھون مین سری
کرشن چندر کا سنگار خوب بیان کیا ہے اور کسی اوتار کا ذکر نہین ہے
اور سری مہاراج نے اپنے گیت گوبند ہو ۲۴ اوتار کا بیان کیا اور اوتار
پیچھے ایک ایک اشٹپد لکھا ہے جسکی تعداد ایک ہزار دو سو اشلوک ہے
اور مہااوپھت ہے ــ اور راجہ بھرتری نے تین سو اشلوک لکھے ایکسو
اشلوک راج نیت کا ذکر ہے اور ایک سو اشلوک مین سینگار اور ایک سو
اشلوک مین بیراگ اسیطرح کے تین سو اشلوک سری مہاراج نے لکھے اوسکی
اوتمتا اور بھاوارتھ کو کیا لکھا جاے ایسا سکھ دینے والا اور بود کا نزل
کرنے والا گرنتھ کوئی نہین ہے ــ سری بھاگوت کا کھنڈن بدیارن
سنیاسی نے کیا کہ بیاس اوکت نہین ہے اوسپر سری مہاراج نے کھنڈن
لکھا کہ بھاگوت بیاس اوکت ہے اسمین تین سو اشلوک ہین اور بھاگوت دروہ
دمبہ بھو دہر بھید کدم بھول نام ہے استوتر بہت سری مہاراج نے بنائے ہین
جو کچھ پنڈت رام چرن جی صاحب نے دیکھے ہین وہ یہ ہین ــ نام استوتر تعداد اشلوک

کرناکلب لتا گھوناتھ جی کی استت	ہنومان جی کی استت	کالکا اشٹک	گنیش اشٹک
ماسے اشلوک	نو اشلوک	نو اشلوک	نو اشلوک
سرجو اشٹک	مہادیو اشٹک	بید استت	رام استوتر
نو اشلوک	نو اشلوک	[illegible] اشلوک	ایک اشلوک
دوسرا رام استوتر ایک اشلوک	میاتلی استوتر ایک اشلوک	رگھونندن کشور کچھ ہفت اشلوک	

متفرقات

هنومان جی کی کونڈلیا	دوہا دل رتنا ولی رگھوناتھ جی کانت کرم	بجیتر رامایں	رسک رنجن رامایں بروا چھند
تا ۔	ما ۔	حا ۔	۔ ۔
رام سنگیت	رت برنن	ہولکا برجن	برن مالا پیا کھیا اشلوک برنبده
لما راگ سپنید	بیکیت	ماہ دوہا	دوطرح پر
برن مالا بھا کھیا بروا چھند بین یک	برن مالا بھا کھیا سویا چھند بین یک	درشن ستک	دبگجے ستک
		ما اشلوک	ما ۔ اشلوک

ستائیسوین[۲۷] فصل سماپت ہونے پوستک کا سمت

سمت ۱۹۳۰ چیت سودی چوتھہ منگل دن مطابق یکم اپریل ۱۸۷۳ع یہہ گرنتھہ اسم با مسمی سری مدا وماں پت دبگجے نام پورا ہوا پنڈت رام چرن جی صاحب نے بعد ملاحظہ اسکے منگلا چرن بند گنیش جی و رگھوناتھہ جی و سری مہاراج تیواری جی مع نام گرنتھہ وغیرہ لکھدیا جو اوپر لکھا ہے اور نام مجھہ لکھنے والے لال جی ولد نونده رائے ابن پنولال بن دیوان رام پرشاد قانونگو کاکوری ضلع لکھنو